TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA | 06 /05/ 2024 | بروز / سوموار / 06 مئی ۲۰۲۴ء بمطابق | ★ | قیمت:-/2 روپے ★ 122 ★ شمارہ ★ جلد 09

انڈیا اتحاد کے شراکت داروں کے درمیان اختلافات کی وجہ سے بنگال بھر میں سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو مل رہا ہے

مغربی بنگال 5 مئی (نمائندہ) ترنمول اور کانگریس دونوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ قومی سطح پر انڈیا※ اتحاد کا حصہ ہیں اور بنگال میں اپوزیشن محاذ کے مستند نمائندے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ 2019 کے پلوامہ حملے کے بعد قومی سلامتی جیسے بڑے قومی مباحثے کے بغیر، مقامی خدشات جیسے کہ بدعنوانی کے الزامات، اسکول سروس کمیشن کی نوکریوں کی منسوخی، سندیشکھلی کے واقعات اور شہریت ترمیمی قانون کا نفاذ انتخابی نظام کو تبدیل کر دے گا۔ مسائل رہا ہے، کولکتہ۔ جیسے جیسے ووٹنگ کے آخری پانچ مراحل قریب آ رہے ہیں، اپوزیشن اتحاد انڈیا※ کے الگ الگ مقابلہ کرنے والے اتحادیوں - کانگریس - بائیں بازو کے اتحاد اور ترنمول کانگریس - کے درمیان رسہ کشی کھل کر سامنے آ رہی ہے۔ یہ مغربی بنگال کے بقیہ 36 حلقوں میں سے نصف میں سندیشکھلی اور ایس ایس سی گھوٹالہ جیسے مقامی مسائل کی وجہ سے سخت مقابلہ کی طرف لے جا رہا ہے۔ ریاست میں انڈیا※ کا حصہ بننے کے بجائے آزادانہ طور پر الیکشن لڑنے کے ترنمول کانگریس کے فیصلے نے مقابلہ کو سہ رخی بنا دیا ہے، جس میں دیگر دعویدار بی جے پی اور کانگریس - بائیں اتحاد ہیں۔ ترنمول اور کانگریس دونوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ قومی سطح پر انڈیا※ اتحاد کا حصہ ہیں اور بنگال میں اپوزیشن محاذ کے مستند نمائندے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کی رائے ہے کہ 2019 کے پلوامہ حملے کے بعد قومی سلامتی جیسے بڑے قومی مباحثے کے بغیر، بدعنوانی کے الزامات، اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کی نوکریوں کی منسوخی، سندیشکھلی کے واقعات اور شہریت ترمیمی ایکٹ (سی اے اے) کے نفاذ، مقامی خدشات۔ انتخابی معاملات بدل رہے ہیں۔ سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز کے ماہر سیاسیات معید الاسلام نے تبصرہ کیا، "کچھ مہینے پہلے تک ایسا لگتا تھا کہ بنگال میں ہونے والے انتخابات ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے درمیان ایک بڑا مقابلہ ہوگا۔ لیکن بدعنوانی اور مواصلات کی کمی جیسے مسائل کو اہمیت حاصل ہونے کے ساتھ، بائیں بازو کانگریس اتحاد بہت سی سیٹوں پر تیزی سے جگہ بنا رہا ہے۔

نتیش کی سیاسی پرواز، پروان چڑھنے سے پہلے ہی تھم گئی تھی

پٹنہ، 5 مئی (یو این آئی) بہار میں سب سے زیادہ نو بار وزیر اعلیٰ بننے والے نتیش کمار کی سیاسی پرواز، پروان چڑھنے سے پہلے ہی رک گئی تھی۔ نتیش کمار نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز 1977 میں جے پی تحریک میں ہرنوت اسمبلی سے کیا تھا۔ ہرنوت اسمبلی حلقہ مکمل طور پر تال علاقے میں آتا ہے اور موکاما کے بعد یہ تال علاقہ والوں اور مخلصین کے لیے مشہور ہے۔ انہوں نے تال کے علاقے کو ایشو بنا کر سیاست میں قدم رکھا تھا۔ سال 1977 میں ہرنوت اسمبلی حلقہ سے نتیش کمار نے جنتا پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا لیکن وہ آزاد بھولا پرساد سنگھ سے ہار گئے۔

ہماری حکومت آئی تو صرف ذات پر مبنی مردم شماری ہی نہیں بلکہ معاشی سروے بھی ہوگا: راہل گاندھی

نئی دہلی 5 مئی (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایک بار پھر ذات پر مبنی مردم شماری اور معاشی سروے کی بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہماری حکومت آنے کے بعد صرف ذات پر مبنی مردم شماری ہی نہیں بلکہ معاشی سروے بھی ہوگا جس کا مقصد یہ معلوم کرنا ہوگا کہ کس کے پاس کتنی دولت ہے۔ ملک کی 90 فیصد آبادی کو اپنی طاقت کا اندازہ نہیں ہے اور وہ اس بات سے بھی بے خبر ہیں کہ ان کے پاس ملک کی کتنی دولت ہے۔ ہماری حکومت آنے کے بعد یہ ہندوستان کا پہلا کام ہوگا۔ دارالحکومت دہلی میں میں 'نیائے مچ - اب انڈیا بولے گا' نامی پروگرام میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ انڈیا الائنس کی حکومت اگنی ویر اسکیم کو بھی ختم کرے گی اور ان 5.1 لاکھ نوجوانوں کو بھی معاوضہ دے گی جنہیں منتخب تو کیا گیا لیکن مسلح افواج میں نہیں لیا گیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ پہلا مرحلہ معاشی سروے کے ساتھ ذات پر مبنی مردم شماری ہے جس سے پتہ چل جائے گا کہ ملک میں کس کے پاس کتنی دولت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی 90 فیصد آبادی کو اپنی طاقت کا اندازہ نہیں ہے۔

پنجاب کے پٹیالہ میں بی جے پی امیدوار کے خلاف احتجاج کے دوران ایک کسان کی موت ہوگئی

پنجاب 5 مئی (یو این آئی) پنجاب کے پٹیالہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی امیدوار پرنیت کور کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ایک کسان کی موت ہوگئی۔ جس کے بعد کور نے آج اور اتوار کے لیے اپنا انتخابی مہم کا پروگرام منسوخ کر دیا۔ 60 سالہ کسان سریندر پال سنگھ سہرا گاؤں میں مظاہرے کے دوران زمین پر گر گئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی احتجاج کرنے والے کسانوں نے الزام لگایا کہ سنگھ سیکورٹی اہلکاروں کے دھکے کی وجہ سے گرا ہے۔ بی جے پی امیدوار کور کی ٹیم نے ایک ویڈیو بھی جاری کیا ہے جس میں کسان کو احتجاج کے دوران زمین پر گرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ کسانوں نے کور کے خلاف سیاہ جھنڈوں کے ساتھ احتجاج کیا تھا اور کور کی گاڑی کو روک دیا تھا۔

کانگریس کے داؤ سے بی جے پی حواس باختہ... سہیل انجم

نئی دہلی 5 مئی (یو این آئی) کانگریس نے امیٹھی اور رائے بریلی میں جو زوردار داؤ چلا ہے، بی جے پی نے اس کا تصور تک نہیں کیا ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ بی جے پی کے پاس اپنا بھی دماغ ہے اور آر ایس ایس کا بھی ہے۔ لیکن ان دونوں دماغوں نے بھی وہ نہیں سوچا ہوگا جو کانگریس نے کر دیا۔ بی جے پی کے چانکیہ کہے جانے والے امت شاہ تک نے بھی ایسا گمان نہیں کیا ہوگا کہ ان لوگوں نے جو سوچ رکھا ہے وہ سب کرنے کا انھیں موقع ہی نہیں ملے گا۔ بی جے پی نے سوچا تھا کہ کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی اس کے جال میں پھنس جائیں گے اور اس نے میڈیا کے ساتھ مل کر جو بیانیہ تیار کیا ہے اس کے مطابق راہل گاندھی امیٹھی سے پرچہ داخل کر دیں گے۔ اس صورت میں راہل کو امیٹھی میں قید کرنے کا ایک موقع مل جائے گا اور وہ ملک کے دیگر حصوں میں انتخابی مہم چلانے کی فرصت نہیں نکال پائیں گے۔ اس کے علاوہ یہ بھی سوچا گیا تھا کہ کسی بھی طرح ایک بار پھر راہل کو ہرا دیا جائے گا اور اس طرح ان کی سیاست کی بساط لپیٹ دی جائے گی۔ لیکن راہل نے ان سب قیاس آرائیوں اور حکمت عملیوں کو ناکام بناتے ہوئے رائے بریلی سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر کے بی جے پی کی سیاسی بساط پلٹ دی۔ جس کی وجہ سے بی جے پی لیڈران حواس باختہ ہو گئے۔ اس حواس باختگی کا اندازہ وزیر اعظم کے فوری ردعمل سے ہو گیا جب انھوں نے راہل گاندھی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ڈرو مت بھاگو مت۔ حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ خاموش رہتے۔ کیونکہ کون سا لیڈر کہاں سے لڑے گا کہاں سے نہیں اس کا فیصلہ اس کی پارٹی کرتی ہے۔ کیا کانگریس نے مودی جی پر طنز کیا۔

بی جے پی حکومت کی وجہ سے ملک میں بے روزگاری بڑھی: کانگریس لیڈر منیش تیواری

نئی دہلی 5 مئی (یو این آئی) کانگریس لیڈر منیش تیواری نے ہفتہ کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ ملک میں گزشتہ 10 سالوں کے دوران سب سے زیادہ بے روزگاری بڑھی ہے اور ملک کے 70 کروڑ لوگ بے روزگار ہیں، جو کل آبادی کا نصف ہے۔ چندی گڑھ لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے امیدوار تیواری نے یہاں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں بے روزگاری گزشتہ 45 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ انہوں نے لوگوں کو یاد دلایا کہ کس طرح نریندر مودی نے وزیر اعظم بننے سے پہلے ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا اور اس لیے اب تک 20 کروڑ لوگوں کو نوکریاں ملنی چاہئیں تھیں۔

وہ آئین تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے تو پورا ملک ان کے خلاف کھڑا ہوگا: ادھوٹھا کرے

ممبئی 5 مئی (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھوٹھا کرے نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی آئین کو تبدیل کرنا چاہتی ہے۔ اگر ایسا ہوا تو نہ صرف ہم، ہماری پارٹی بلکہ پورا ملک اس کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا۔ مرکزی ایجنسیاں بی جے پی کی نوکر بن گئی ہیں۔ 4 جون کو نتائج کے بعد میری پارٹی کے لوگوں کو ہراساں کرنے والوں کو سود سمیت ہرجانہ ادا کرنا پڑے گا۔ مہاراشٹر کے دھاراشیو (عثمان آباد) میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی آئین کو بدلنا چاہتی ہے۔ جس دن وہ آئین کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے گی پورا ملک اس کے خلاف کھڑا ہو جائے گا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کا بھی ذکر کیا اور نشانہ بنایا جس میں وزیر اعظم نے کہا تھا کہ پاکستان کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو ہندوستان کا اگلا وزیر اعظم بنانے کے لیے بے چین ہے۔ ادھوٹھا کرے نے کہا کہ یہ بات ہندوستان کا وہ لیڈر کہہ رہا ہے۔

'مودی دور میں انسانوں کو بندر بنا دیا گیا' ،شیوسینا کا 'سامنا' کے ذریعے مرکز پر سخت حملہ

مہاراشٹر 5 مئی (یو این آئی) شیوسینا-یو بی ٹی نے اپنے ترجمان اخبار 'سامنا' کے ذریعے مرکزی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ شیوسینا نے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کو مرکزی حکومت نے ہائی جیک کر لیا ہے۔ اخبار نے اپنے اداریے میں سورت اور اندور میں بی جے پی امیدواروں کی بلا مقابلہ جیت کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ بی جے پی نے انتخابات کو ہیک کرنے کا فارمولا ڈھونڈ لیا ہے۔ اداریے میں یہ بھی لکھا ہے کہ کانگریس کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرنے والے مودی اور امت شاہ کانگریس سے خوفزدہ ہیں۔ اداریے میں شیوسینا نے کہا ہے کہ بی جے پی نے سورت میں لوک سبھا انتخابات میں بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی۔ کانگریس امیدوار کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ باقی امیدواروں کو دستبردار ہونے پر مجبور کیا گیا اور ضلع کلکٹر نے بی جے پی امیدوار کو فاتح قرار دے دیا۔

اکھلیش یادو نے بی جے پی سے پوچھے '109' سوالات، کہا- 'عوام جھوٹی حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے'

نئی دہلی 5 مئی (یو این آئی) لوک سبھا الیکشن 2024 میں انتخابی مہم شباب پر ہے۔ ابھی تک دو مرحلوں کی ووٹنگ ہو چکی ہے جبکہ 7 مئی کو ہونے والے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس تیسرے مرحلے کی ووٹنگ سے عین قبل سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی سے کچھ چبھتے ہوئے سوالات کئے ہیں۔ یہ سوالات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ عوام بی جے پی کی جھوٹی حکومت کو اکھاڑ پھینکے گی۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے جس میں بی جے پی سے 109 سوالات پوچھے ہیں۔ انھوں نے اس سوال کا عنوان 'بھاجپا کی جھوٹی سرکار، جنتا کے سچے سوال' رکھا ہے۔ انہوں نے اپنے 109 سوالات میں کئی موضوعات پر بی جے پی واس کی حکومت کو گھیرا ہے۔ ان سوالات میں کورونا ویکسین کے تعلق سے سوال کرتے ہوئے پوچھا گیا ہے کہ بی جے پی نے بغیر ٹیسٹ کیے عوام کو جان لیوا کورونا ویکسین کیوں لگوائی؟ ساتھ ہی پارٹی نے کورونا ویکسین بنانے والی کمپنی سے کروڑوں روپے لے کر عوام کی جان کو خطرے میں کیوں ڈالا؟ اس نے اپنے حامیوں کی ادویات اور دیگر مصنوعات کو معیار پر پورا اترے بغیر فروخت کرنے کی اجازت کیوں دی؟ کسانوں کے تعلق سے پوچھا گیا ہے کہ بی جے پی نے کسانوں کے راستے میں کانٹے کیوں بچھائے؟ انہوں نے کسانوں پر لاٹھیاں کیوں برسائیں؟ کسانوں کو بروقت ادائیگی کے جھوٹے وعدے کیوں کیے؟ کسانوں کی کھاد کی بوریوں سے چوری کیوں کی؟ ایم ایس پی پر کسانوں سے جھوٹ کیوں بولا گیا؟۔

مسلمانوں اور کانگریس پر بی جے پی کے متنازعہ ویڈیو کے بارے میں ایک اور شکایت

کرناٹک 5 مئی (یو این آئی) کرناٹک بی جے پی کا ایک متنازعہ ویڈیو منظر عام پر آیا ہے جس میں مبینہ طور پر درج فہرست ذات یا قبیلے کے ارکان کو ووٹ نہ دینے پر دھمکی دی گئی ہے۔ کانگریس نے اس ویڈیو کے خلاف مرکزی الیکشن کمیشن سے شکایت کی ہے۔ اس میں بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا، بی جے پی سوشل میڈیا انچارج امیت مالویہ، بی جے پی کے ریاستی صدر بی وائی۔ وجے ندر کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ کانگریس کا الزام ہے کہ ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ایس سی/ایس ٹی کمیونٹی کے ارکان میں دشمنی، نفرت اور بدخواہی کے جذبات پیدا کرنے کی نیت سے کی گئی ہے۔

صادق خان لگاتار تیسری بار لندن کے میئر منتخب

لندن 5 مئی (یو این آئی) صادق خان تیسری بار لندن کے میئر منتخب ہوئے ہیں۔ 53 سالہ لیبر پارٹی کے رہنما صادق خان پاکستانی نژاد ہیں۔ پیشے کے اعتبار سے وکیل صادق خان نے سٹی ہال میں تیسری بار کنزرویٹو تریف سوین ہال کو شکست دی ہے۔ اب انہوں نے بورس جانسن کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جو اس عہدے پر سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے پیشرو تھے۔ صادق خان کو 1140 ووٹ ملے جب کہ ایل ڈی کے امیدوار کو 521، کانگریس کو 13، آئی این ڈی 228، گرین کو 181 جب کہ راکو 48 ووٹ ملے۔ انہوں نے کہا "یہ میری زندگی بھر کا اعزاز رہا ہے کہ میں اس شہر کی خدمت کروں جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ صادق خان 2016 سے لندن کے میئر ہیں۔ صادق خان پاکستانی نژاد برطانوی ہیں۔ ان کے والد پہلے لکھنؤ سے پاکستان اور پھر انگلینڈ گئے۔

پی او کے پر زبردستی قبضہ کرنے کی ضرورت نہیں

وہاں کے لوگ خود بھارت میں شامل ہونا چاہیں گے: راجناتھ

نئی دہلی: مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ بھارت، پاک مقبوضہ کشمیر (پی او کے) پر اپنے دعوے سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوگا لیکن اسے طاقت کے ساتھ اس پر قبضہ بھی نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ وہاں کے لوگ خود بھارت میں ترقی کو دیکھ کر بھارت کا حصہ بننا چاہیں گے۔ پی ٹی آئی کو دیئے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں راجناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر میں زمینی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ایک وقت آئے گا جب AFSPA (آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ) کی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ضرورت نہیں رہے گی۔ تاہم وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ یہ معاملہ مرکزی وزارت داخلہ کے دائرہ اختیار میں ہے اس لیے وہ اس تعلق سے مناسب فیصلہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں بھی اسمبلی انتخابات ضرور ہوں گے لیکن انھوں نے اس کا کوئی ٹائم لائن نہیں دیا۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ پی او کے ہمارا تھا، ہے اور رہے گا۔ انھوں نے آگے کہا کہ میرے خیال میں اس کو حاصل کرنے کے لیے بھارت کو کچھ نہیں کرنا پڑے گا۔ کیونکہ جموں و کشمیر میں جس طرح سے زمینی صورتحال بدلی ہے، جس طرح سے خطہ اقتصادی ترقی کی طرف گامزن ہے اور جس طرح سے وہاں امن و امان لوٹا ہے، میرے خیال میں پی او کے کے لوگوں کی طرف سے مطالبات سامنے آئیں گے کہ ان کو بھارت کے ساتھ الحاق کر لینا چاہیے۔ اس طرح کے مطالبات اب آ رہے ہیں۔ جموں و کشمیر میں زمینی صورتحال میں بہتری کا حوالہ دیتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وہاں جلد ہی اسمبلی انتخابات ہوں گے، لیکن انہوں نے کوئی ٹائم لائن نہیں دی۔ انہوں نے کہا، جس طرح جموں و کشمیر میں حالات بہتر ہو رہے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ ایک وقت آئے گا جب وہاں AFSPA کی ضرورت نہیں رہے گی۔ یہ میرا خیال ہے لیکن وزارت داخلہ کو اس پر فیصلہ کرنا ہے۔ واضح رہے کہ AFSPA سکیورٹی فورسز کو آپریشن کرنے اور بغیر کسی پیشگی وارنٹ کے کسی کو گرفتار کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ یہ فورسز کو اس بات کا بھی استثنیٰ دیتا ہے کہ وہ کسی کو بھی گولی مار کر ہلاک کر سکتے ہیں۔ وزیر دفاع نے جموں و کشمیر میں پاکستان کی پراکسی جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کو سرحد پار دہشت گردی کو روکنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھارت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان تعلقات اس وقت شدید کشیدگی کا شکار ہوگئے جب بھارت کے جنگی طیاروں نے فروری 2019 میں پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان کے بالاکوٹ میں جیش محمد کے دہشت گرد تربیتی کیمپ کو نشانہ بنایا۔ اس کے بعد 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کے خصوصی اختیارات واپس لینے اور ریاست کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے اعلان کے بعد تعلقات مزید خراب ہوئے۔ بھارت کا موقف رہا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ معمول کے ہمسایہ تعلقات کا خواہاں ہے اور اس بات پر اصرار کرتا ہے کہ اس طرح کی مصروفیت کے لیے دہشت گردی اور دشمنی سے پاک ماحول پیدا کرنے کی ذمہ داری اسلام آباد کی ہے۔

فوجی گاڑی حادثہ کی شکار، ایک اہلکار ہلاک

اننت ناگ (جموں کشمیر): جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک فوجی گاڑی حادثہ کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار کی موت واقع ہوگئی جبکہ گاڑی میں سوار متعدد اہلکار زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ حادثہ ضلع کے ویری ناگ علاقے میں ہفتہ کی سہ پہر کو پیش آیا۔ ابتدائی جانکاری کے مطابق فوج کی ایک گشتی پارٹی میں شامل ایک گاڑی اچانک ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو گئی اور سڑک پھسل کر ایک نزدیکی باغ میں پلٹ گئی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار سبھی فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ زخمی فوجی اہلکاروں کو فوری طور پر ماڈل اسپتال ڈورو پہنچایا گیا جہاں پر گرپریت سنگھ نامی ایک فوجی اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جبکہ دیگر زخمیوں کی ابتدائی مرہم پٹی کے بعد انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) واسپتال اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج و معالجہ کیا جا رہا ہے۔ ادھر، جموں کشمیر پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی جموں کشمیر کے متعدد علاقوں میں اس طرح کے ٹریفک حادثات میں فوجی اہلکاروں کی موت واقع ہوئی ہے۔ جموں و کشمیر میں سب سے زیادہ ٹریفک حادثات سرینگر جموں شاہراہ پر ضلع رام بن کے علاقے میں پیش آتے ہیں۔ جبکہ ڈوڈہ-کشتواڑ شاہراہ پر بھی متعدد حادثات رونما ہوتے ہیں جن میں انسانی جانوں کا زیاں ہوتا ہیں۔

غزہ جنگ بندی مذاکرات میں پیش رفت، لیکن اسرائیل نے جنگ کے مکمل خاتمے کے امکانات کو مسترد کر دیا

تل ابیب، اسرائیل: غزہ میں جنگ بندی کی بات چیت قطل کا شکار تھی ایسے میں بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے حماس کا ایک وفد ہفتے کے روز قاہرہ پہنچا ہے۔ مصر کے سرکاری میڈیا نے جنگ بندی کے مذاکرات میں قابل ستائش پیش رفت کی اطلاع دی ہے۔ لیکن اسرائیل نے مذاکرات کے لیے اپنا کوئی وفد مصر نہیں بھیجا اور ایک سینئر اسرائیلی اہلکار نے رفح پر حملہ کرنے کے عزم پر زور دیتے ہوئے جنگ کے مکمل خاتمے کے امکانات کو مسترد کر دیا۔ تقریباً 7 ماہ سے جاری جنگ کو روکنے کے لیے اسرائیل اور حماس پر معاہدے تک پہنچنے کے لیے بین الاقوامی دباؤ بڑھ گیا ہے۔ مصری اور امریکی ثالثوں نے حالیہ دنوں میں سمجھوتے کے آثار کی اطلاع دی ہے، لیکن جنگ بندی کے معاہدے کے امکانات اس اہم سوال کے ساتھ الجھے ہوئے ہیں کہ آیا اسرائیل عسکریت پسند گروپ حماس کو تباہ کرنے کے اپنے مقررہ ہدف تک پہنچے بغیر جنگ کے خاتمے کو قبول کرے گا۔ مصر کے سرکاری القاعدہ نیوز ٹی وی چینل نے کہا کہ بہت سے متنازعہ نکات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ لیکن چینل نے اس کی تفصیل نہیں بتائی۔ واضح رہے، حماس نے جنگ کے مکمل خاتمے اور غزہ سے تمام اسرائیلی افواج کے انخلاء کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک سینئر اسرائیلی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر جاری مذاکرات پر بات کرتے ہوئے جنگ کے مکمل خاتمے کے امکانات کو مسترد کر دیا۔ اہلکار نے کہا کہ اسرائیل رفح حملے کے لیے پرعزم ہے اور وہ کسی بھی صورت میں یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کے تحت جنگ کے خاتمے پر رضامند نہیں ہوگا۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ بیان وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو کی طرف سے دیا گیا تھا، کیونکہ ان کی سخت گیر کابینہ کے ارکان رفح پر حملے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مصری ثالثوں نے حماس کو جو تجویز پیش کی تھی اس میں تین مراحل کا عمل طے کیا گیا ہے جس میں فوری طور پر چھ ہفتے کی جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالیوں کی جزوی رہائی شامل ہے، ایک مصری اہلکار کے مطابق تجویزات میں غزہ سے اسرائیلی انخلاء بھی شامل ہے۔ حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ حماس غزہ میں جنگ بندی کے ایسے معاہدے پر کسی بھی صورت میں راضی نہیں ہوگی جس میں واضح طور پر جنگ کا خاتمہ شامل نہیں ہوگا۔ سینئر عہدیدار نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر بات کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو پر الزام لگایا کہ وہ ذاتی وجوہات کی بنا پر جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس نے درخواست کی ہے کہ معاہدے میں ایک واضح اور صریح متن شامل کیا جائے جس میں لکھا ہو کہ یہ مکمل اور مستقل جنگ بندی کا معاہدہ ہے۔ دوسری طرف اسرائیل نے اب تک اس نکتے کو مسترد کیا ہے۔

کانگریس نسیم خان کو منانے میں کامیاب، پونہ میں راہل گاندھی اور نسیم خان کی ملاقات

مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے دوران کسی بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہ دیے جانے سے مسلم سماج کی ناراضگی کا کانگریس کی اعلیٰ کمان نے نوٹس لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، کانگریس کے رہنما عارف نسیم خان سے پونہ میں راہل گاندھی کی ملاقات ہوئی جسکے دوران انہوں نے تمام باتیں رکھیں جسکے بعد کانگریس اعلیٰ کمان نے مسلم نمائندگی کے معاملے میں ہوئی غلطیوں کا اعتراف کیا۔ ملاقات کے بعد راہل گاندھی نے عارف نسیم خان سے انتخابی مہم میں شامل ہونے اور کانگریس پارٹی کے امیدواروں کو منتخب کرانے کے لیے کام کرنے کو کہا۔ نیز تازہ ترین اطلاع کے مطابق کانگریس کی جانب سے جاری کردہ تشہیری مہم کے اسٹار پرچارکوں کی فہرست میں عارف نسیم خان کا نام دوبارہ شامل کر لیا گیا ہے۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق، راہل گاندھی نے نہ صرف اس ناانصافی کو دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے بلکہ ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ ایسا کن حالات میں اور کیوں ہوا اس پر بھی کانگریس کی اعلیٰ قیادت غور کرے گی۔ راہل گاندھی کے ساتھ ہوئی بات چیت کے بعد نسیم خان نے پارٹی امیدواروں کے لیے انتخابی تشہیری مہم میں حصہ نہ لینے اور ریاستی کانگریس انتخابی مہم کمیٹی سے بھی استعفیٰ دینے کے اپنے فیصلے کو واپس لے لیا ہے۔ راہل گاندھی ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرنے پونا پہنچے تھے۔ اس موقع پر نسیم خان نے راہل گاندھی اور کانگریس اعلیٰ کمان کے روبرو تمام باتیں رکھیں اور بتایا کہ یہاں مسلم حلقوں میں یہ سوال گردش کر رہا ہے کہ کانگریس مسلمانوں کو نظر انداز کر رہی ہے جس سے ایک غلط پیغام عوام میں جا رہا ہے۔ راہل گاندھی نے نسیم خان کی بات بغور سنی نیز کانگریس اعلیٰ کمان نے اعتراف کیا اور یقین دلایا کہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف ہوگا۔ راہل نے مزید کہا کی ہم نے اقلیتوں کو کبھی نظر انداز نہیں کیا ہے ان کے مفادات کے لئے ہی کام کیا ہے۔ اس موقع پر راہل گاندھی نے خان سے کہا کہ وہ انتخابی مہم میں حصہ لیں کانگریس کو جتائیں۔ اس یقین دہانی کے بعد نسیم خان نے اپنا فیصلہ واپس لیتے ہوئے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اور اپنی انتہائی جوشیلی تقریر کے ذریعے پارٹی اور عوام میں ایک نہا جذبہ پیدا کر دیا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ میری ناراضگی جائز تھی مجھے اپنی قوم کے لئے آواز اٹھانے کا حق ہے اور یہی کانگریس کی روایات بھی ہے لیکن یہ ناراضگی ہماری اپنی تھی جسے آج کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے دور کر دیا۔

قیصر گنج میں 7 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد

بی جے پی نے برج بھوشن شرن سنگھ کا ٹکٹ کاٹ کر کے ان کے بیٹے کرن بھوشن سنگھ کو یوپی کی قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ وہیں سماج وادی پارٹی نے بجگت رام مشرا کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس نشست کے لیے کاغذات نامزدگی 3 اپریل کو ختم ہوئی تھی جس کے بعد کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال جاری تھی۔ اب کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال ختم ہوگئی ہے اور کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد اس نشست پر 7 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیے گئے ہیں۔ ذرائع کی مانیں تو ان ساتوں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی میں کچھ خامیاں تھیں جس کی وجہ سے انہیں مسترد کر دیا گیا ہے۔

کرناٹک فحش ویڈیو معاملہ: مزید تین متاثرہ خواتین ایس آئی ٹی کے پاس پہنچیں

بنگلورو: اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) نے جے ڈی ایس کے مفرور ایم پی اور ہاسن سے این ڈی اے امیدوار پرجول ریونا کی بیرون ملک تلاش تیز کر دی ہے۔ اس دوران فحش ویڈیو اسکینڈل کی مزید تین متاثرہ خواتین نے ایس آئی ٹی سے رابطہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ متاثرہ خواتین نے ایچ ڈی ریونا کی گرفتاری کے بعد ایس آئی ٹی سے رجوع کیا ہے۔ حکام جلد ان کے بیانات قلم بند کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے مزید معلومات سامنے آنا باقی ہیں۔ افواہیں ہیں کہ پرجول ریونا اپنے والد جے ڈی ایس ایم ایل اے ایچ ڈی ریونا کی گرفتاری کے بعد جلد ہی حکام کے سامنے ہتھیار ڈال سکتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایس آئی ٹی کی ایک ٹیم پرجول ریونا کی سرگرمیوں کے بارے میں جمع کی گئی معلومات کی بنیاد پر پہلے ہی ایک غیر ملکی مقام پر پہنچ چکی ہے۔ ٹیم مقامی ایجنسیوں اور سی بی آئی کے ساتھ مل کر اسے گرفتار کرے گی۔ ٹریک شدہ مقام ہنگری کا دارالحکومت بوڈاپیسٹ تھا۔ پرجول ریونا اپنا مقام بدل رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق پرجول ریونا اتوار کو منگلورو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچ سکتے ہیں۔ تاہم، ایس آئی ٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کے پاس یہ بھی اطلاع ہے کہ پرجول ریونا لوک سبھا انتخابات کے بعد ہی واپس آئیں گے۔ گمراہ کن معلومات پھیلائی جا رہی ہیں۔ ایس آئی ٹی نے کوئی جوکھم نہ لیتے ہوئے ملک کے تمام ہوائی اڈوں پر ہائی الرٹ بھی رکھا ہے۔ ایس آئی ٹی ایک بزرگ خاتون کے بیان کی بنیاد پر ایک اور ایف آئی آر درج کرنے کا امکان ہے جسے پرجول ریونا کے ذریعہ مبینہ طور پر اغوا اور جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ریسکیو کی گئی خاتون کی مبینہ ویڈیو میں وہ زور زور سے روتی اور بار بار اس سے ایسی حرکت نہ کرنے کی اپیل کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ اس کے بعد بھی پرجول ریونا نے مبینہ طور پر اسے جنسی طور پر ہراساں کیا۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ خاتون اس کے پیر پکڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سے کہہ رہی ہے کہ اس نے کھانا بنایا ہے اور گھر والوں کو کھلایا ہے۔ اسے اس کے ساتھ ایسا نہ کریں۔ اس ویڈیو کے سامنے آنے کے بعد لوگوں میں غصہ ہے۔ دوسری ایف آئی آر میں شادی شدہ متاثرہ (جو جے ڈی-ایس سے وابستہ مقامی لیڈر ہے) نے اپنا خوفناک تجربہ بیان کیا۔ کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کے پاس درج کرائی گئی شکایت میں متاثرہ نے کہا کہ اس نے شکایت کرنے کی ہمت نہیں کی کیونکہ پرجول ریونا نے اس کی ریپ کی ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ پرجول ریونا کے خلاف پہلی ایف آئی آر ریاستی خواتین کمیشن کی شکایت پر مبنی ہے۔

مشی گن یونیورسٹی کی کمینسمینٹ تقریب میں بھی کیے گئے غزہ جنگ مخالف مظاہرے

مشی گن: ہفتے کے روز مشی گن یونیورسٹی کی کمینسمینٹ تقریب میں مظاہرین طلباء کی جانب سے فلسطین کی حمایت میں نعرے بلند کیے گئے۔ مظاہرین نے جنگ مخالف پیغامات کے نعرے لگائے اور اسٹیڈیم میں فلسطینی پرچم لہرائے۔ اس تقریب میں کچھ ایسے بھی طلباء موجود تھے جنھوں نے اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے اسرائیلی پرچم لہرایا۔ یہ احتجاج این آربر کے مشی گن اسٹیڈیم میں ایونٹ کے آغاز پر ہوا۔ روایتی عربی کیفیہ پہنے ہوئے تقریباً 75 افراد، اپنی گریجویشن کیپ کے ساتھ، فلسطین کی حمایت میں مارچ کیا۔ انہوں نے نعرے لگائے "ریجنٹس، ریجنٹس، آپ چھپ نہیں سکتے! آپ نسل کشی کی فنڈنگ کر رہے ہیں!" ان طلباء نے "غزہ میں کوئی یونیورسٹی باقی نہیں رہی۔" لکھے ہوئے پلے کارڈ اپنے ہاتھوں میں تھام رکھے تھے۔ فلسطین اور اسرائیل حامیوں نے تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے فضا سے بھی اپنے پیغامات دیئے جس پر لکھا تھا "اب اسرائیل سے علیحدگی اختیار کرو! فلسطین کو آزاد کرو!" دوسرے نے لکھا: "ہم اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہودیوں کی زندگیاں اہمیت رکھتی ہیں۔" حکام نے بتایا کہ کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا، اور احتجاج نے تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں کوئی خاص خلل نہیں ڈالا۔ پروگرام میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ ریاستی پولیس نے مظاہرین کو اسٹیج تک پہنچنے سے روک دیا تھا۔ یونیورسٹی کے ترجمان کولین مستونی نے کہا کہ پبلک سیفٹی کے اہلکار مظاہرین کو اسٹیڈیم کے عقب میں لے گئے، جہاں وہ تقریب کے اختتام تک موجود رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اس طرح کے پرامن احتجاج کئی دہائیوں سے یو ایم کے آغاز کی تقریبات میں ہوتے رہے ہیں۔" یونیورسٹی نے مظاہرین کو کیمپس میں کیمپ لگانے کی اجازت دی ہے لیکن پولیس نے جمعہ کی رات گریجویشن سے متعلق ایک تقریب میں ایک بڑے اجتماع کو منتشر کر دیا اور ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ مشی گن ان اسکولوں میں شامل تھا جو اس ہفتے کے آخر میں اپنے کمینسمینٹ تقریب کے دوران مظاہروں کے لیے تیار تھا، بشمول انڈیانا یونیورسٹی، اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی اور بوسٹن کی نارتھ ایسٹرن یونیورسٹی۔ انڈیانا یونیورسٹی میں، مظاہرین حامیوں پر زور دے رہے تھے کہ وہ ہفتے کی شام صدر پامیلا وائٹن کے ریمارکس کے دوران اپنے کیفیہ پہن کر واک آؤٹ کریں۔ بلومنگٹن، انڈیانا کے کیمپس نے میموریل اسٹیڈیم کے باہر ایک احتجاجی زون نامزد کیا ہے، جہاں تقریب منعقد ہونے والی ہے۔ احتجاجی طلباء یونیورسٹیوں سے غزہ میں جنگ کی حمایت کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور طلباء کی تحریک ملک بھر کے کیمپس میں پھیل گئی ہے۔ اس سے قبل طلباء کی اس طرح کی احتجاجی تحریک کئی دہائیوں قبل ویتنام جنگ کے خلاف چلائی گئی تھی۔

دہلی میں جعلی مصالحہ بنانے والے گروہ کا پردہ فاش، تین گرفتار

نئی دہلی: دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے کراول نگر علاقے میں جعلی مصالحہ بنانے والے ایک گروہ کا پردہ فاش کیا ہے اور تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ملزمان کی شناخت دلیپ سنگھ عرف بنٹی (46)، سرفراز (32) اور سپلائر خورشید ملک (42) کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے 15 ٹن ملاوٹ شدہ مصالحہ کے ساتھ خام مال بھی برآمد کیا گیا ہے۔ مصالحوں میں پسا ہوا دھنیا، ہلدی، خشک آم کا پاؤڈر اور خشک سرخ مرچیں شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق، انہیں اطلاع ملی تھی کہ شمال مشرقی دہلی میں کچھ مینوفیکچررز/دکاندار مختلف برانڈز کے نام پر ملاوٹ شدہ مصالحے بنا رہے ہیں اور انہیں دہلی-این سی آر میں فروخت کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) راکیش پوار یا نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد اس سلسلے میں معلومات اکٹھی کرنے کے لیے یکم مئی کو ساہر سیل، کرائم برانچ دہلی سے انسپکٹر دریندر سنگھ کی نگرانی میں ایک ٹیم کو تعینات کیا گیا تھا۔ معلومات اکٹھی کرنے پر پتہ چلا کہ کراول نگر علاقہ میں جعلی مصالحہ بنانے والے دو گروہ سرگرم ہیں۔ پولیس ٹیموں نے چھاپہ مارا اور دلیپ اور خورشید کو پکڑ لیا گیا۔ دلیپ نے پولیس کو بتایا کہ وہ اس یونٹ کا مالک ہے۔ خورشید نے بتایا کہ وہ ان ملاوٹ شدہ مصالحوں کا سپلائر ہے۔ ڈی سی پی نے کہا "مزید تفتیش سے پتہ چلا کہ کالی کھاتا روڈ، کراول نگر دہلی میں ایک اور یونٹ بھی کام کر رہا تھا۔ وہاں کارروائی کرتے ہوئے سرفراز کو ملاوٹ شدہ مصالحہ بناتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔" ڈی سی پی نے کہا۔ ڈی سی پی نے کہا کہ دونوں جگہوں کے مالکان یہ ملاوٹ شدہ مصالحہ بنا کر لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں۔

حج تربیتی پروگرام کا اہتمام

سرینگر: انجمن اوقاف جامع مسجد و انجمن نصرۃ الاسلام سرینگر کے اشتراک سے حج تربیت کے حوالے سے یک روزہ پروگرام انجمن کے مرکزی ہال میں منعقد ہوا، جس میں مرد و خواتین عازمین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ خیال رہے کہ امسال ہزاروں کی تعداد میں کشمیر سے عازمین حرمین شریفین کی زیارت اور حج بیت اللہ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے سوئے حرم جا رہے ہیں تربیتی پروگرام کے فرائض نامور عالم دین مفتی نذیر احمد القاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ نے انجام دیئے اور اپنے تفصیلی خطاب میں موصوف نے حج و عمرہ کی فضیلت، مناسک حج، مسائل اور دیگر تفصیلات کے علاوہ دوران اجلاس عازمین کے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

نیٹ یو جی 2024 کا امتحان آج، ان 22 ہدایات کو ذہن میں رکھیں

حیدرآباد: نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) ملک کے سب سے بڑے میڈیکل داخلہ امتحان، قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (NEET UG 2024) نیٹ کے لیے آج دوپہر 2 بجے سے شام 5:20 کے درمیان امتحان منعقد کرنے جا رہی ہے۔ اس امتحان کے ذریعے ملک بھر کے میڈیکل، ڈینٹل، آیوش، ویٹرنری اور منتخب نرسنگ کالجوں میں مختلف کورسز کے لیے 2 لاکھ 10 ہزار سیٹوں پر داخلہ دیا جائے گا۔ امتحان کے لیے 24 لاکھ طلبہ نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ میڈیکل داخلہ امتحان قومی سہ اہلیت ٹیسٹ (NEET UG 2024) کے ایڈمٹ کارڈز یکم مئی کی آدھی رات کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی میں جاری کیے گئے ہیں۔ امیدوار انہیں نیٹ یو جی کی سرکاری ویب سائٹ پر ایڈمٹ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے کیریئر کاؤنسلنگ ماہر پارتھیت مشرا نے کہا کہ ایڈمٹ کارڈ کے ساتھ امیدواروں کو رہنما خطوط بھی جاری کیے گئے ہیں۔ صرف اس صورت میں جب وہ ان پر عمل کریں گے تو انہیں امتحان مراکز میں داخلہ ملے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں وہ رہنما اصول بھی ہیں جن پر امتحان کے دوران اور بعد میں عمل کرنا ضروری ہے۔ امیدواروں کو امتحان کے دوران ڈریس کوڈ، کیا کرنا اور کیا نہیں کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ نیٹ یو جی کا امتحان آج ملک اور بیرون ملک کے 569 شہروں کے تقریباً 5000 امتحانی مراکز میں قلم پیپر موڈ پر لیا جائے گا۔

حج تربیتی کیمپ میں بتائے گئے مناسک حج کے آداب

پٹنہ: 4 مئی: بہار ریاستی حج کمیٹی اور جماعت اسلامی ہند بہار کے مشترکہ زیر اہتمام مسجد مرکز اسلامی میں سنیچر کو یک روزہ حج تربیتی کیمپ کا اہتمام کیا گیا جس میں خواتین سمیت تقریباً ڈیڑھ سو عازمین حج نے شرکت کی۔ اس موقع ریاستی حج کمیٹی کے سی ای او جناب راشد حسین نے سفر حج سے متعلق مختلف دشواریوں اور ان کے حل سے متعلق نکات کو تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی فلائٹ کا شیڈیول آ جائے گا، اس کی اطلاع مختلف ذرائع سے بروقت عازمین حج کو دے دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ عازمین کا سفر 9 مئی سے شروع ہوگا تاہم گیا سے 26 مئی سے پروازیں شروع ہوں گی۔ سی ای او نے اس موقع پر بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی حج بھون سے مناسب کرایہ پر بس پولس اسکورٹ میں گیا ایرپورٹ کے لئے روانہ ہوگی۔ ساتھ میں عازمین حج کے عزیز واقارب بھی جا سکیں گے۔

اس سے قبل جماعت اسلامی ہند بہار کے امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی نے حج اور مناسک حج پر تفصیل اور وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی۔ سفر حج کو زیادہ سے زیادہ با مقصد اور خدا کی خوشنودی حاصل کرنے پر انہوں نے زور دیا۔ مولانا نے کہا کہ حج حاجیوں کے گناہوں کو دھو دیتا ہے لیکن اس کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ حج کے بعد چاہئے کہ ہم تاحیات اس کا تحفظ کرتے رہیں اور اپنی پوری زندگی کو اپنے رب کی خوشنودی اور فلاح آخرت کا ذریعہ بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سفر کو بوجھل بنانے اور دوسری مصروفیات میں گزارنے سے بہتر ہے کہ ہم ایک ایک لمحہ اس سے استفادہ کریں۔ عازمین جس وقت حج کی نیت کرتا ہے، اسی وقت سے وہ حج کے عمل میں داخل ہو جاتا ہے۔ لہذا اسے زیادہ سے زیادہ سود مند بنانے کی طرف عازمین کی توجہ مرکوز ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ حج یا اسلام کا کوئی عمل محض رسم نہیں ہے، بلکہ وہ اعلیٰ وارفع مقصد کا حامل ہوتا ہے۔ لہذا آپ اگر طواف کعبہ کر رہے ہوں تو آپ تاحیات اللہ اور مرضی الٰہی کے ارد گرد طواف کرنے کا عزم لے کر لوٹیں۔ اسی طرح صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے بھی یہ جذبہ پیدا ہونا چاہئے کہ ہم اپنے ملک اور علاقے میں اقامت دین اور دعوت دین کی سعی کریں۔ رمی جمرات سے یہ سبق لے کر لوٹنا چاہئے کہ ہم اپنے اندرون اور بیرون کے شیطان کو سنگسار کریں گے۔

امیر حلقہ نے زور دے کر کہا کہ حاجی اللہ کے مہمان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مہمانوں کی قدردانی کرنا خوب جانتا ہے۔ اس پر ایمان راسخ ہونا چاہئے۔ تربیتی کیمپ کے دوران جناب اختر عادل گیلانی نے حج کے عملی طریقے پر تقریباً سوا گھنٹے تک انتہائی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے سفر کی ابتدا، اس کی تیاری، ایپلیکیشن، پرواز کی نزاکت و احتیاط سے لے کر مکہ مدینہ میں قیام، وہاں کے ایک ایک لمحے کا استعمال اور مناسک حج سے متعلق تمام امور پر اظہار خیال کیا۔ حتیٰ کہ احرام باندھنے کے سلیقہ، حاجیوں کو دئے جانے والے آئی ڈی کارڈ بنانے پر باندھے جانے والے کوے اور دوسرے کاغذات کے نمونے بھی دکھائے اور ان کے تحفظ کا بھی مشورہ دیا۔ پروگرام کا آغاز جناب غلام سرور ندوی کے تلاوت قرآن مع ترجمہ سے ہوا۔ جماعت اسلامی بگ سمیتی پٹنہ کے ناظم شہر جناب لئیق الزماں نے مہمانوں کا پرزور استقبال کیا اور پروگرام کا مقصد بیان کیا۔ امیر مقامی پٹنہ سنٹرل جناب محمد شہزاد نے اظہار تشکر کیا جبکہ امیر مقامی پٹنہ ویسٹ جناب نسیم احمد نے پروگرام کی نظامت کی۔ اخیر میں امیر حلقہ کی روح پرور دعا کے ساتھ تربیتی کیمپ کا اختتام ہوا۔

الیکشن ڈیوٹی پر ارریہ آئے مظفر پور کے ہوم گارڈ جوان کا دل کا دورہ پڑنے سے موت

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) بہار میں لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے دوران ڈیوٹی پر مامور ہوم گارڈ جوان کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ اپنی جان گنوانے والے ہوم گارڈ سپاہی کا نام سدھیر کمار سنگھ بتایا جاتا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متوفی ہوم گارڈ جوان مظفر پور کے پلواڑہ گاؤں کا رہنے والا تھا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلے کے دوران بہار میں ارریہ لوک سبھا سیٹ کے لئے 7 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے۔ بتاتے چلیں کہ ارریہ میں منصفانہ اور خوف سے پاک انتخابات کے انعقاد کے لئے دیگر اضلاع سے بڑی تعداد میں پولس فورس، نیم فوجی دستے اور ہوم گارڈز کے اہلکار آئے ہیں۔ اسی سلسلے میں، 45 سالہ سدھیر کمار سنگھ، ایک ہوگارڈ سپاہی جوکشن گنج میں دوسرے مرحلے کے انتخابات کے بعد 7 مئی کو ہونے والے انتخابات کے تیسرے مرحلے کے انعقاد کے لئے ارریہ آیا تھا، جمعرات کو دل کا دورہ پڑنے سے ان کا انتقال کر گیا۔ مظفر پور میں تعینات ہوم گارڈ کا سپاہی سدھیر کمار ارریہ ضلع کے کرسا کانٹا تھانہ علاقہ کے مڈل اسکول رہتھمیا میں رو رہا تھا گزشتہ کل کی شام دیر گئے ان کی طبیعت اچانک خراب ہونے کے بعد انہیں فوری طور پر کرسا پی ایچ سی لے جایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے بہتر علاج کے لئے صدر اسپتال ارریہ ریفر کر دیا۔ صدر اسپتال پہنچنے پر ڈیوٹی ڈاکٹروں نے ہوم گارڈ جوان کو مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مظفر پور سے ضلع انتظامیہ کے افسران اور اہل خانہ بھی دیر رات صدر اسپتال پہنچے۔ اطلاع کے بعد ہوم گارڈ کمانڈر ممتا کماری نے صدر اسپتال پہنچ کر معاملے کی جانکاری لی اور آخری رسومات کے لیے فوری طور پر 15000 روپے کا چیک متوفی کو دیا۔ رات گئے لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا جس کے بعد لاش کو پولس لائن لایا گیا۔

دو لاکھ روپے کے ساتھ اسمگلر گرفتار

ارریہ، 05 مئی: ضلع کی تاراباڑی تھانہ پولیس نے اسمیک کے ایک تاجر کو 20 گرام اسمیک کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ تاراباڑی تھانہ انچارج روی رائے نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم اکرام کو موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کر کے تفتیش کی تو اس سے 20 گرام اسمیک برآمد ہوئی جس کی مالیت 2 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ صدر ایس ڈی پی او رام پکار سنگھ نے معاملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ گرفتار ملزم محمد اکرام کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور اسے عدالتی تحویل میں بھیجا جائے گا۔

اسکاؤٹ گائیڈ نے ووٹر بیداری کے پیش نظر نکالی سائیکل ریلی

ارریہ، 05 مئی: بہار اسٹیٹ بھارت اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ کی جانب سے ووٹر بیداری کے لیے ضلع آرگنائزیشن کمشنر بیجناتھ پرساد کی صدارت میں سائیکل ریلی نکالی گئی جس کا انعقاد ضلع آرگنائزیشن کمشنر اسکاؤٹ بیجناتھ پرساد نے کیا۔ صدر کے اعزاز سے نوازے گئے ماسٹر محمد شاہد عالم، اسکاؤٹ امن رائے نے مشترکہ طور پر تقریب کا آغاز کیا۔ سائیکل ووٹر بیداری ریلی میں بچوں نے بزرگوں، نوجوانوں، خواتین اور معذور افراد کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی دعوت دی۔ پنچ مکھی سے ہوتا ہوا مندر، کسٹم آفس، گودھیارے چوک، کوٹھی ہاٹ موڑ، چھاپٹی، راجندر چوک اور پھر بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈ کے سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر اختتام پذیر ہوا۔ گورو کمار، دیواکر کمار، مہندی حسین، تحصیلیش، کبیر، اجے، انش، وشال، سورج، منیش، کرشنا، روی، ساگر، انکت، ساحل، راج، امیت نشاد، سمرن، اوشا، منگلی، کشم، ساکشی، جیوتی، گیتا، بھارتی، نوریتا خاتون، موسم کماری، شالنی کے ساتھ 40 اسکاؤٹ گائیڈ موجود تھے۔

تین بچوں کو چھوڑ کر گھر سے فرار ہوئی ماں

بھاگلپور، 05 مئی: ضلع کے سلطان گنج تھانہ علاقہ کے رویداس نگر دھیلا میں تین بچوں کی ماں شوہر اور بچوں کو چھوڑ کر گھر سے فرار ہوگئی ہے۔ اس معاملے میں میونسپل کونسل سلطان گنج تھانہ علاقہ کے رویداس نگر دھیلا کے رہنے والے سونو داس نے اتوار کے روز تھانہ میں تحریری درخواست دی ہے۔ درخواست میں شوہر نے کہا ہے کہ اس کی شادی سنیتا کماری سے 4 اپریل 2017 کو شاہ بھنڈ بلاک کے پچکڈیہ گاؤں میں ہندو رسم و رواج کے مطابق ہوئی تھی۔ 3 اپریل 2024 کو وہ تین بچوں کو چھوڑ کر کسی کو بتائے بغیر گھر سے بھاگ گئی۔ جب چھان بین کے بعد کوئی سراغ نہیں ملا تو سلطان گنج تھانہ کو تحریری درخواست دی گئی جس میں بازیابی کی درخواست کی گئی۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے اور لاپتہ شادی شدہ خاتون کی بازیابی میں مصروف ہے۔

چار سو پار کا دعویٰ: کتنی حقیقت، کتنا فسانہ؟

دوسرے مرحلے کے انتخاب کی تکمیل اور تیسرے کی آمد آمد کے ساتھ پیشین گوئیوں اور توقعات میں جنگ کی کیفیت ہے۔ عوام کہیں سب کو حیرت میں نہ ڈال دیں۔

عرض داشت

صفدر امام قادری

شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

بھارتیہ جنتا پارٹی نے تقریباً ایک سال پہلے سے ہی اس الیکشن کے لیے اپنا پہلا نعرہ کچھ اس انداز سے بنایا جس میں اس کی جارحیت، مخالفین کو ملیا میٹ کر دینے کی ادا اور ماحول سازی کے سارے کرتب موجود تھے: ''اب کی چار سو کے پار پھر ایک بار مودی سرکار'' جیسے نعرے اس کے پیچھے گونجتے رہے۔ ۲۰۱۴ء سے ۲۰۱۹ء کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی حلیف جماعتوں نے جس رفتار سے اپنی سیٹوں کی تعداد بڑھائی، اس سلسلے کو پیش نظر رکھیے تو چار سو کا نشانہ کچھ حد تک قابل قبول لگتا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کا سیاسی مزاج شدت پسندی کے دائرے میں ہی بڑھا ہے، اس لیے اُسے ایسے نعرے شروع میں ہی گود لینا تھا اور اس نے اسے پورے ملک میں اچھال دیا۔ بحث بھارتیہ جنتا پارٹی کی توقعات اور کامیابی کے ارد گرد گھومنے لگی جو خالی پن تھا یا بڑھا چڑھا کر جسے بولا جا رہا تھا، اس میں نریندر مودی سرکار کے اعلانات اور نپے تلے جملے بھرے جا رہے تھے۔ انتخابات سے پہلے ہی بھارتیہ جنتا پارٹی نے اس ہدف کو عام کر دیا کہ وہ اور اس کی حلیف جماعتیں چار سو سیٹوں سے زیادہ حاصل کر کے کانگریس اور انڈیا اتحاد کو دھول چٹا دیں گے۔

اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ نریندر مودی انتخابی تقاریر اور اشتہار سازی کے شہسوار ہیں۔ گجرات کی وزارت اعلا اور آر ایس ایس کی خدمات کے صلے میں انھوں نے اپنی شعلہ بیانی پائی تھی۔ ۲۰۱۴ء کے انتخاب میں دس سال کی کانگریس سرکار کو اسی فن تقریر سے انھوں نے زمین میں گاڑ دیا تھا۔ اس وقت آج کے مقابلے کم سہولیات تھیں، ٹیم بھی محدود تھی مگر زبان کی جادو گری اور بیان کی اثر انگیزی سے انھوں نے وزارت عظمیٰ کے عہدے تک کا سفر بڑی آسانی سے کر لیا تھا۔ انھیں اس شعلہ بیانی میں یہ ہنر بھی آتا ہے کہ ہر کام، اس کا ہر نتیجہ اور اس کے فیضان کو اپنی طرف موڑ دیں۔ انھوں نے اس کام میں پچھلے دس برسوں میں ایسی مہارت دکھائی ہے کہ وہ جو کچھ بولیں، معلوم ہوتا ہے کہ وہی سچ ہے۔ اس معاملے میں انھوں نے سیکڑوں اور ہزاروں تاریخی حقائق کو پس پردہ رکھ کر جو جی میں آیا اور انھیں اپنی پارٹی اور ان کی حکومت کے فائدے کا ہوا، اسے انھوں نے اپنی گفتگو کا موضوع بنایا۔ چہ جائے کہ وہ حقیقت سے کوسوں دور ہو۔ لوگوں نے اسے نریندر مودی کی دریدہ دہنی بھی کہا مگر سچائی یہ ہے کہ وہ اسی طرح عوامی مقبولیت میں اضافہ کرنے میں کامیاب ہوئے۔

چار سو کے پار کا جو زبانی خاکہ انھوں نے تیار کیا، پوچھنے والے یہ سوال بار بار اٹھاتے رہے کہ وہ سیٹیں کہاں سے آرہی ہیں، کن صوبوں سے اور کن اضلاع سے اور آخر کار کتنی تعداد سے نشستیں نریندر مودی کی جھولی میں گر رہی ہیں؟ اگر تمل ناڈو سے لے کر کشمیر تک ہر صوبے کے حلقوں پر نظر ڈالی جائے تو نریندر مودی کے اس اعلان کی حقیقت سمجھ میں آنے لگے گی۔ کیا یہ ممکن ہے کہ اتر پردیش، بہار اور مغربی بنگال جیسے صوبوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور ان کی حلیف جماعتوں کو مجموعی طور پر ایک بھی سیٹ کا فائدہ ہو سکتا ہے؟ بھارتیہ جنتا پارٹی کا بڑا سے بڑا مجاہد اور حامی بھی یہ جانتا ہے کہ ان تینوں صوبوں میں ۲۰۱۹ء میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو حیرت انگیز کامیابی میسر آئی تھی۔ ایسی کامیابی جسے دوہرانے کے لیے بھی بڑی طاقت چاہیے اور حالات کو مزید سازگار ہونا چاہیے۔ ابھی حالات یہ ہیں کہ بہار میں آدھی سے زیادہ سیٹیں ان کے ہاتھ سے نکل جائیں گی، اتر پردیش میں بھی پندرہ سے بیس سیٹیں لازمی طور پر گھٹیں گی اور بنگال میں بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کی سیٹیں شاید ہی ایک درجن تک پہنچ سکیں۔ صرف اس تین صوبوں میں گذشتہ کامیابی سے کم از کم پچاس سیٹوں کا نقصان انھیں ہو رہا ہے۔ اس پچاس سیٹوں کے نقصان کے بعد علم الحساب کی ماہر معلومات رکھنے والا بھی اعداد و شمار پیش نظر رکھ کر اتنا تو بتا ہی سکتا ہے کہ یہ چار سو پار کے بجائے تین سو کے آس پاس کا ہی منظر نامہ معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح کرناٹک، مہاراشٹر، پنجاب، مدھیہ پردیش، گجرات اور راجستھان جیسے صوبوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی موجودہ سیٹیں بھلا کس طرح سے بڑھ پائیں گی، یہ قابل غور ہے۔ ایک ایک سیٹ پر بحث کر لیجیے، انتخابی ماہرین سے مشقت کرا لیجیے، آپ کو یقین آجائے گا کہ اس صوبوں سے بھی دس بیس سیٹیں گھٹ سکتی ہیں، بڑھنے کے امکانات نہیں۔ کیا اب کی بار کوئی یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ دہلی کی ساتوں سیٹیں سال ہائے گذشتہ کی طرح پھر سے بھارتیہ جنتا پارٹی جیت سکے گی؟ سیاسی مشاہدین کا کہنا ہے کہ یہ بھی ناممکن ہے۔ یہ سب اس بات کے اشارے ہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی جس طرح سے ماحول سازی کر کے انتخاب میں زور پیدا کر رہی ہے، وہ حقیقت سے کوسوں دور ہے۔

پہلے مرحلے کے انتخاب میں گذشتہ انتخاب کے مقابلے دس فی صدی کی تخفیف ہوئی۔ دوسرے مرحلے میں بھی یہ رویہ معکوس قائم رہا۔ تیسرے مرحلے کا انتخاب ہمارے سامنے ہے۔ عوامی حوصلہ بڑھ نہیں رہا ہے اور جوش و خروش کا ماحول پیدا نہیں ہوا ہے۔ ان تین مرحلوں میں چالیس فی صد سے زیادہ سیٹوں کے معاملات مکمل ہو رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بہت دیر سے ووٹوں کا فی صد جس انداز سے بتایا، اس سے شبہات پیدا ہو رہے ہیں اور ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ای وی ایم کے کھیل تماشے بھی اس انتخاب میں پھر سے روا رکھے جائیں گے۔ ورنہ ایک ہفتے کے بعد ووٹوں کے تناسب میں آخر اضافہ کیسے ہو گیا۔ ساتویں مرحلے تک جاتے جاتے کہیں یہ کھیل مزید پختہ نہ ہو جائے۔ ووٹنگ مشینوں سے نریندر مودی کی موافقت میں جن لگنے لگیں اور انتظامیہ کی مدد سے ان کی سرکار بنانے کی مہم منزل مقصود تک نہ پہنچ جائے۔ ایک بڑے حلقے میں ایسے سوالات گھومنے لگے ہیں اور اس بات کا اندیشہ پیش نظر ہے کہ الیکشن کمیشن ہی اس بار نریندر مودی کے چار سو پار کے مرحلے تک پہنچا دے۔ سوچ سمجھ کر اور ناپ تول کر حلقوں کی شناخت کر کے اگر محدود پیمانے پر ناجائز مشینوں کے گھس بیٹھ کو روا رکھا جائے تو یہ کچھ بعید از قیاس بھی نہیں معلوم ہوتا۔ ایسی حالت میں عوام کی حقیقی فیصلے اور آنے والے نتائج میں اچھا خاصا فرق ہو سکتا ہے۔

حسب عادت اور حسب توفیق مختلف حلقوں سے پیشین گوئیوں کا کھیل چل رہا ہے۔ ایک جون سے ایگزٹ پول کے دھماکے شروع ہوں گے تو قرع ہے کہ انڈیا شائننگ کے انداز سے ٹیلی ویژن پر اس کی تشہیر بھی پوری شدت سے کی جائے گی۔ کروڑوں اور اربوں کرچ کر کے انتخابی سروے اس لیے بھی کرائے جاتے ہیں کہ باقی ماندہ انتخابات پر ان کے نتائج اثر انداز ہو سکیں۔ ایک ایجنسی نے تو این ڈی اے کو ۴۶۵ تک بتا دیا ہے۔ ۳۵۰ اور اس سے بڑھ کر تعداد بتانے والے سروے بھی بہت ہیں۔ بعض سروے نریندر مودی کو ۲۷۲ کے آس پاس پہنچا کر انھیں سرکار بنانے کا آخر آخر موقع فراہم کرتے ہیں۔ کہنا چاہیے کہ ابھی تک جو ماحول سازی اخبار اور ٹیلی ویژن اور انتخابی ہنگاموں سے قائم ہوا ہے، اس میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی آخر آخر حکومت قائم ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔

سوال یہ ہے کی ووٹوں کا فی صد گھٹنا اور سماج میں سیاسی جماعتوں اور ووٹنگ کے لیے جوش و جذبے کا فقدان بس بات کا کہیں اعلانیہ تو نہیں کہ موجودہ حکومت اور دیگر سیاسی جماعتوں سے بھی عوام کی بے رخی کھل کر سامنے آرہی ہے۔ مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کی جانب سے سخت گرمی اور لو کے دور میں انتخابات کی تاریخوں کا اعلان شاید یہ بتا رہا ہے کہ انھیں نہ عوام کی آسانیوں سے غرض ہے اور نہ اس بات کو انھیں سوچنا ہے کہ انھیں کون ووٹ دے گا یا نہیں دے گا۔ کسی بھی جمہوری ملک کے لیے یہ خطرناک ہے کہ لوگ بڑی تعداد میں ووٹ دینے سے بے رخی برت رہے ہیں۔

نوادہ میں ڈائل 112 بانک سروس شروع ایس پی نے دکھائی ہری جھنڈی

نوادہ، 5 مئی: نوادہ شہری علاقے میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پہلے ڈائل 112 کی فورویلر سروس شروع کی گئی تھی، اب ڈائل 112 کی بانک سروس بھی اتوار کے روز سے شروع کر دی گئی ہے۔ نوادہ شہر کو ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم کے ذریعے ایمرجنسی سروس فراہم کی جاتی ہے۔ ایس پی کارتیکیا کے شرما نے پولیس ہیڈ کوارٹر سے موصول ہونے والی ڈائل 112 کی 8 بانک کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ان ڈائل 112 بانک کے ساتھ پولیس شہری علاقوں کی سڑکوں پر گشت کرے گی اور بینک چیکنگ کے علاوہ ہنگامی مسائل سے بھی نمٹے گی۔ ڈائل 112 بانک سروس حاصل کرنے کے لیے آپ کو ڈائل 112 پر بھی کال کرنا ہوگی۔ ایس پی نے کہا کہ نوادہ شہر کو چار زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام زون میں دو بانک کے ساتھ گشت کیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ یہ ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعے ضرورت مند لوگوں کو ہنگامی صورت حال میں تیز رفتار اور موثر طریقے سے مدد اور مواصلات کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس سسٹم کے تحت کسی بھی قسم کی ایمرجنسی میں پھنسے ہوئے شخص کو صرف ایک کال کرنے پر مدد ملتی ہے۔ اس کے لیے متاثرہ کو 112 نمبر پر کال کرنی ہوگی۔ جیسے ہی کال موصول ہوتی ہے، کمپیوٹر خود بخود متاثرہ کا کیس رجسٹر کرتا ہے اور یونیک کوڈ تیار کرتا ہے۔ یہ معلومات متاثرہ کے موبائل پر بھی بھیجی جاتی ہیں اور کال کرنے والے کا موبائل نمبر اور دیگر معلومات ای آر ایس ایس کے کنٹرول روم میں مانیٹر پر نظر آتی ہیں۔ یہ سہولت نہ صرف ہنگامی حالات میں فوری سروس فراہم کرے گی بلکہ یہ جرائم پر قابو پانے کا ایک بہتر ذریعہ بھی ثابت ہوگی۔ ایس پی نے کہا کہ بانک سروس مجرمانہ کنٹرول سمیت مختلف ہنگامی حالات میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔ یہ معلومات متاثرہ کے موبائل پر بھی بھیجی جاتی ہیں اور کال کرنے والے کا موبائل نمبر اور دیگر معلومات ای آر ایس ایس کے کنٹرول روم میں مانیٹر پر نظر آتی ہیں۔ یہ سہولت نہ صرف ہنگامی حالات میں فوری سروس فراہم کرے گی بلکہ یہ جرائم پر قابو پانے کا ایک بہتر ذریعہ بھی ثابت ہوگی۔ ایس پی نے کہا کہ بانک سروس مجرمانہ کنٹرول سمیت مختلف ہنگامی حالات میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔

روزنامہ تیز رفتار دہلی

زبان چلنے لگی لب کشائی کرنے لگے

''میں نریندر دامودر داس مودی ایشور کی شپتھ لیتا ہوں'' 30 مئی 2019ء کو ہندوستان کے 16 ویں وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف لیتے ہوئے نریندر مودی نے ایشور یعنی خدا کی قسم کھائی تھی۔ قسم آخر کس بات کی؟ ہندو راشٹر اور ہندوتوا ایجنڈہ کے حق میں یہ قسم نہیں تھی بلکہ دستور ہند سے وفاداری، ملک کے اتحاد اور سالمیت کی برقراری کیلئے مودی نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کو گواہ رکھتے ہوئے قسم کھائی تھی۔ نریندر مودی نے دو مرتبہ ایشور کی قسم کھائی اور اس بات کا حلف لیا کہ وہ خوف اور جانبداری یا نفرت کے بغیر ملک کے ہر شہری کے ساتھ مساوی انصاف کریں گے۔ دنیا کے سامنے جب کوئی بھگوان کی قسم کھا کر عہد کرے تو عوام بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ شخص قسم اور حلف کی پاسداری کرے گا۔ 2014ء میں پہلی مرتبہ مودی نے یہی قسم کھائی تھی لیکن 5 برسوں میں قسم کو کس طرح پامال کیا گیا عوام اچھی طرح جانتے ہیں۔ 2019ء میں جملہ بازی کے سہارے دوبارہ اقتدار حاصل کرنے کے بعد مودی نے دوسری مرتبہ عوام سے قسم کھا کر وعدہ کیا کہ وہ دستور ہند کے پابند رہیں گے لیکن دوسری میعاد میں دستور کی دھجیاں اڑادی گئیں۔ کسی میں یہ ہمت نہیں کہ مودی سے سوال کرسکیں لیکن جمہوریت میں حقیقی بادشاہ گر رائے دہندے ہوتے ہیں جو الیکشن میں اپنے ووٹ کے ذریعہ مودی سے قسم کا بدلہ ضرور لیں گے۔ ہندوستان کی تاریخ کے 14 وزرائے اعظم نے ہوسکتا ہے کہ اپنی قسم کی پاسداری مکمل طور پر نہیں کی اور ان سے بھی بعض کوتاہیاں سرزد ہوئی ہوں گی۔ ملک کے اتحاد اور سالمیت کے تحفظ اور ہر شہری کے ساتھ مساوی انصاف کے معاملہ میں دانستہ یا نادانستہ بھول چوک ضرور ہوئی ہوگی لیکن نریندر مودی نے دستور کی پاسداری کی قسم کو کئی بار توڑا ہے۔ حد تو یہ ہوگئی کہ دستور پر کاربند رہنے کا حلف لینے والے ملک کے اتحاد و سالمیت کی برقراری کے بجائے اسے نقصان پہنچانے کے درپہ ہیں۔ دراصل ہندوستان میں حلف برداری اور قسم ایک رسم بن چکی ہے اور خلاف ورزی پر باز پرس کرنے کیلئے کوئی مشنری نہیں ہے جس کے نتیجہ میں نریندر مودی جیسے قائدین من مانی پر اتر آئے ہیں۔ نریندر مودی کے پاس دستور کا کوئی پاس ولحاظ نہیں، یہ تو ثابت ہوگیا لیکن بھگوان کا احترام بھی انہیں ملحوظ نہیں جس کا ثبوت ان کی حالیہ تقاریر ہیں جن میں زبان سے مٹھاس نہیں بلکہ آگ اگل رہے ہیں۔ خود کو رام کا اوتار قرار دینے والے مودی نے آخر کس ایشور کے نام پر حلف لیا تھا اس کی وضاحت ضروری ہے۔ جس شخص کے پاس بھگوان کے نام پر کھائی گئی قسم کی اہمیت نہیں ہے، تو ایسے شخص سے انصاف کی توقع کرنا فضول ہے۔ جمہوریت میں ہار اور جیت ایک جاری عمل ہے اور دنیا میں کسی کی حکومت اور اقتدار مستقل نہیں رہا۔ ہر عروج کو زوال قانونی فطرت ہے لیکن جب قائدین خود کو ڈکٹیٹر کے طور پر تیار کرلیں تو پھر ان کی بدترین رسوائی کا انتظار کرنا چاہئے۔ نریندر مودی نے اقتدار کے لئے ملک کے اتحاد اور سالمیت کو داؤ پر لگادیا ہے۔ ایک طرف سب کا ساتھ سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس کا نعرہ ہے تو دوسری طرف مودی کی نظر میں مسلمانوں کا ملک کے اثاثہ جات پر کوئی حق نہیں۔ نریندر مودی نے مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں لیاپ ٹاپ کا وعدہ کیا تھا لیکن مسلم طلبہ کی اسکالرشپ اور فیلو شپ ختم کردی گئی۔ مودی نے کہا تھا کہ ملک میں غذا اور لباس پر کوئی پابندی نہیں ہے لیکن مسلمانوں پر دراندازی اور دہشت گردی کا لیبل لگادیا گیا۔ دستور پر حلف لینے والے وزیر اعظم نے یہاں تک کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر بھی آجائیں تو دستور تبدیل نہیں کرپائیں گے لیکن انتخابی ریالیوں میں مسلمانوں کو دستوری حقوق سے محروم کرنے کا اعلان کیا جارہا ہے۔ اقتدار ہی سب کچھ نہیں، حقیقی حکمرانی تو عوام کے دلوں پر ہونی چاہئے۔ انتخابات میں حکومت کے کارنامہ اور اپوزیشن کی ناکامیاں بیان کی جاتی ہیں لیکن وزیر اعظم نے مسلمانوں کے بارے میں جو زہر افشانی کی ہے، وہ شاید کوئی گلی لیڈر بھی کہنے میں شرم محسوس کرے گا۔ کانگریس کے انتخابی دستور کی غلط ترجمانی کرتے ہوئے ہندو اکثریت کو ڈرانے کی کوشش کی گئی کہ کانگریس پارٹی ہندوؤں کے اثاثہ جات حتیٰ کہ چاندی اور سونا بھی چھین کر مسلمانوں میں تقسیم کردے گی۔ کل تک مسلمانوں کو ان کے لباس کے حوالے سے مودی نے نشانہ بنایا تھا لیکن اب مسلمانوں کے زائد بچے انہیں کھٹک رہے ہیں۔ مسلمانوں کے کثیر العیال ہونے پر طعنہ دینے سے قبل مودی اپنے 6 بھائیوں کو یاد کرلیں۔ مودی کے وزیر باتدبیر امیت شاہ کی 6 بہنیں ہیں۔ جب بھائی اور 6 بہن والے اقتدار پر راج کرسکتے ہیں تو پھر مسلمانوں کو دستوری حقوق پر اعتراض کیوں؟ مسلمانوں کے بچوں پر نظر رکھنے کے بجائے نریندر مودی پہلے بی جے پی قائدین اور اپنے ساتھیوں کے بچوں کی تعداد کا پتہ چلائیں۔ لوک سبھا چناؤ کے دو مراحل مکمل ہوچکے ہیں اور دوسرے مرحلہ کی رائے دہی کے بعد بھی بی جے پی کیمپ میں کوئی اچھی خبر اور خوشی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ بی جے پی کیمپ کے موسم کا اندازہ گودی میڈیا کے چیاٹلس سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ پہلے اور دوسرے مرحلہ کی رائے دہی کے دوران مودی کے چاٹو کار اینکرس چیخ چیخ کر رائے دہندوں کی شکایت کررہے تھے کہ ان میں پولنگ کو لے کر کوئی جوش وخروش نہیں ہے۔ مودی کی دن رات واہ واہی کرنے والے اینکرس کی ناراضگی اس بات پر نہیں کہ رائے دہی کا فیصد کم ہے بلکہ وہ حقیقت میں ناراض اس لئے ہیں کہ رائے دہندوں نے مودی کے خلاف اپنا فیصلہ دیا ہے۔

7 لوک سبھا چناؤ..... مودی بمقابلہ مسلمان

7 مسلم تحفظات پر دوہرا معیار... آندھرا پردیش میں زبان بند

رشید الدین

گالی گلوج اور برا بھلا کہنا دراصل کمزوری کی علامت ہے۔ کسی بھی مقابلہ میں فریق ثانی کو جب شکست کا یقین ہوجائے تو وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوکر بے قابو ہوجاتا ہے۔ انتخابی جنگ میں جیت اور ہار فطری عمل ہے اور پارٹیوں اور قائدین کو شکست کا مزہ چکھنا پڑتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ نے کئی ایسے سورما دیکھے ہیں جن کو شکست کا تصور بھی نہیں تھا لیکن عوام کے فیصلہ کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑا۔ اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور اٹل بہاری واجپائی نے بھی اپنی حکومتوں کا زوال دیکھا ہے۔ جمہوریت پر ایقان رکھنے والا ہر شخص جانتا اور مانتا ہے کہ عوام اپنی پسند کی حکومت کی تشکیل کا اختیار رکھتے ہیں۔ اگر کوئی عوام کے فیصلہ کو بدلنے کی کوشش کرے تو جمہوریت ہی نہیں بلکہ آمریت ہوگی۔ 10 سال تک اقتدار نے نریندر مودی کو کرسی کا لالچی بنادیا ہے اور وہ تیسری مرتبہ اقتدار کیلئے کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ اقتدار کے حصول اور 400 سے زائد نشستوں کی اپیل کے پس پردہ دراصل ہندو راشٹر کی تشکیل ہے۔ آر ایس ایس کے قیام کے 100 سال 2025 میں مکمل ہوں گے اور سنگھ پریوار چاہتا ہے کہ 100 سال کی تکمیل پر دستور میں ترمیم کے ذریعہ ہندوستان کو ''ہندو راشٹر'' قرار دیا جائے۔ نریندر مودی دستور میں ترمیم کے بارے میں لاکھ تردید کریں لیکن اقتدار کے حصول کے بعد وہی ہوگا جو سنگھ پریوار چاہے گا۔ اپوزیشن کو تحقیقاتی اداروں کے ذریعہ ہراساں کرنے پر اکتفاء نہیں کیا گیا بلکہ الیکشن سے عین قبل الیکشن کمیشن پر مکمل کنٹرول کرلیا گیا۔ نریندر مودی اور بی جے پی کو عوام پر نہیں بلکہ الیکشن کمیشن اور الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں پر بھروسہ ہے۔ رائے دہندے جو حقیقی معنوں میں بادشاہ گر ہیں، وہ تبدیلی کے حق میں دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ خاموش لہر رائے دہی کے آئندہ مراحل میں کیا رنگ دکھائے گی، اس پر مبصرین کی نظریں ہیں۔ رہی بات مودی۔ امیت شاہ کے بے قابو ہونے کی تو ابتدائی دو مراحل کے رجحان اس کی اہم وجہ دکھائی دے رہے ہیں۔ دو مراحل میں تقریباً 200 لوک سبھا حلقوں کے امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ووٹنگ مشینوں میں محفوظ ہوچکا ہے۔ پہلے مرحلہ کی رائے دہی کے بعد بی جے پی حلقوں میں مایوسی پھیلنے لگی اور گودی میڈیا اینکرس نے عوام کو برا بھلا کہنا شروع کردیا تاکہ چاٹوکاری کا حق ادا ہوسکے۔ اگر پہلے مرحلہ کا رجحان بی جے پی کے حق میں ہوتا تو نیوز روم میں جشن کا ماحول ہوتا۔ دوسرے مرحلہ کی رائے دہی جیسے ہی مکمل ہوئی نریندر مودی کی آنکھوں میں شکست دکھائی دینے لگی۔ مودی۔ امیت شاہ جوڑی نے حکمت عملی تبدیل کرتے ہوئے الیکشن کو فرقہ وارانہ رنگ دے دیا۔ انتخابی مہم کا آغاز بی جے پی نے مودی گیارنٹی سے کیا تھا۔ گیارنٹی کے نام پر عوام سے کئی وعدے کئے گئے لیکن گزشتہ 10 برسوں میں وعدوں کی تکمیل سے متعلق کوئی رپورٹ کارڈ پیش نہیں کیا گیا۔ ابتدائی دو مراحل کے رجحانات سے اندازہ ہوا کہ عوام مودی کی جملہ بازی سے عاجز آچکے ہیں۔ اپوزیشن قائدین کے خلاف مقدمات اور جیلوں میں بند کرنے کا منفی اثر ہوا ہے۔ عوام نے جب مودی گیارنٹی کو مسترد کردیا تو بی جے پی نے آر ایس ایس کو میدان میں اتار دیا تاکہ انتخابی مہم زعفرانی بن جائے۔ مہم کے ہر گزرتے دن مودی۔ امیت شاہ کے تیور تبدیل ہونے لگے۔ انتخابی مہم کو ہندو، مسلم، دہشت گردی اور پاکستان جیسے متنازعہ موضوعات کے ذریعہ ہندو ووٹ بینک کو مستحکم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مسلمانوں کو نام لے کر نشانہ بنایا گیا اور زائد بچے پیدا کرنے والے اور دراندازجیسے القابات سے نوازا گیا۔ وزیر اعظم کے عہدہ کے وقار کو مجروح کرتے ہوئے نریندر مودی نے انتخابی فائدہ کو پیش نظر رکھا۔ الیکشن کو مودی بمقابلہ مسلمان بنادیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف منظم انداز میں نفرت کی مہم دراصل بوکھلاہٹ اور شکست کے خوف کا نتیجہ ہے۔ مسلمانوں کو دیگر مذاہب کے اثاثہ جات کے لٹیروں کے طور پر پیش کرتے ہوئے ہندوؤں کو متحد کرنے کی کوشش ہے۔ تیسرے مرحلہ کی رائے دہی قریب آنے تک تحفظات اصل انتخابی موضوع بن چکا ہے۔ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی تحفظات پر نریندر مودی اور مہیش بھاگوت کو وضاحت کرنی پڑی۔ تلنگانہ میں مسلمانوں کو حاصل 4 فیصد تحفظات کے خلاف ملک بھر میں مہم چلاتے ہوئے مودی نے یہاں تک کہہ دیا کہ جب تک میں زندہ رہوں گا، مسلم تحفظات کی اجازت نہیں دوں گا۔ مسلم تحفظات کے مسئلہ پر بی جے پی کا دوہرا معیار آندھرا پردیش میں بے نقاب ہوگیا۔ تلنگانہ اور آندھرا پردیش دونوں ریاستوں میں 4 فیصد مسلم تحفظات پر عمل آوری جاری ہے لیکن نریندر مودی اور امیت شاہ صرف تلنگانہ میں مسلم تحفظات کی مخالفت کررہے ہیں۔ آندھرا پردیش میں تلگو دیشم اور جناسینا سے اتحاد کے سبب بی جے پی مسلم تحفظات کی مخالفت سے گریز کررہی ہے۔ بی جے پی سے اتحاد کے باوجود چندرا بابو نائیڈو نے مسلم تحفظات کی برقراری کا نہ صرف اعلان کیا بلکہ مسلمانوں کے لئے کئی وعدے انتخابی منشور میں شامل کئے۔ انتخابی منشور بظاہر تینوں پارٹیوں کی جانب سے جاری کیا گیا لیکن منشور پر نریندر مودی کی تصویر شامل نہیں کی گئی۔ آندھرا پردیش میں بی جے پی کی سیاسی مجبوری نے تحفظات کی مخالفت سے روک دیا ہے۔ انتخابی منشور میں مسلمانوں سے کئے گئے وعدوں پر بی جے پی کی زبان بند ہے۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ چندرا بابو نائیڈو اور پون کلیان نے نریندر مودی اور بی جے پی کو سیکولر بنادیا ہے۔ دراصل بی جے پی موقعہ پرستانہ سیاست پر کاربند ہے۔ آندھرا پردیش میں قدم جمانے کیلئے مضبوط سہارے کی تلاش تھی جو تلگو دیشم اور جناسینا کی شکل میں مل چکا ہے۔ آندھرا پردیش میں تلگو دیشم کو بی جے پی کی ضرورت نہیں بلکہ بی جے پی کو تلگو دیشم کی مدد اور سہارا چاہئے۔

> انتخابی مہم میں مودی اور ان کے ساتھیوں کی جانب سے جس انداز میں مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی جارہی ہے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمان اس ملک کا حصہ نہیں ہیں؟ کیا ملک کی آزادی میں مسلمانوں کی قربانیاں شامل نہیں؟ کیا ہندوستان کو نیوکلیئر صلاحیت کے حامل میزائیل کی طاقت سے لیس کرنے والے اے پی جے عبدالکلام مسلمان نہیں؟

انتخابی مہم میں مودی اور ان کے ساتھیوں کی جانب سے جس انداز میں مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی جارہی ہے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمان اس ملک کا حصہ نہیں ہیں؟ کیا ملک کی آزادی میں مسلمانوں کی قربانیاں شامل نہیں؟ کیا ہندوستان کو نیوکلیئر صلاحیت کے حامل میزائیل کی طاقت سے لیس کرنے والے اے پی جے عبدالکلام مسلمان نہیں؟ کیا مولانا ابوالکلام آزاد، محمد علی جوہر اور دیگر مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے؟ ملک کی آزادی کی جدوجہد سے لے کر ترقی تک مسلمانوں کی حصہ داری کسی سے کم نہیں ہے لیکن افسوس نریندر مودی اور ان کے ساتھیوں کو مسلمان آج بھی دراندازدکھائی دے رہے ہیں۔ ملک کے اثاثہ جات پر مسلمانوں کی حصہ داری کے بارے میں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے جو کچھ کہا تھا، اس میں آخر غلط کیا ہے؟ ہندوستان کے چپہ چپہ میں آج بھی مسلمانوں کی عظمت کی نشانیاں موجود ہیں۔ مودی بھول رہے ہیں کہ گزشتہ 10 برسوں سے انہوں نے مسلمانوں کی یادگار لال قلعہ پر قومی پرچم لہراتے ہوئے قوم سے خطاب کیا ہے۔ ہندوستان کو دنیا بھر سے سیاح ایلورہ اور اجنتا کی مورتیاں دیکھنے نہیں آتے بلکہ تاج محل، قطب مینار، چارمینار اور مسلمانوں کی دیگر یادگاروں کے مشاہدہ کیلئے آتے ہیں۔ مسلمانوں نے جب ہندوستان کا ہر شعبہ میں نام روشن کیا، پھر بھی انہیں حصہ دار تسلیم نہ کرنا انتہائی آخری درجہ کی فرقہ پرستی ہے۔ ہندو اکثریت کے ووٹ حاصل کرنے کیلئے بی جے پی کسی بھی حد تک جاسکتی ہے لیکن اس معاملہ میں الیکشن کمیشن کی خاموشی معنی خیز ہے۔ نریندر مودی کی تقاریر انتخابی ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی ہے لیکن الیکشن کمیشن میں ہمت نہیں کہ نریندر مودی کو نوٹس دے۔ مودی کی تقریر کے خلاف سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں عوام کی جانب سے الیکشن کمیشن کو شکایت کی گئی لیکن کمیشن کے تین ارکان گاندھی جی کے تین بندروں کی طرح کچھ بھی سننے، دیکھنے اور بولنے سے قاصر ہیں۔ اپوزیشن قائدین کے خلاف کمیشن کارروائی کررہا ہے لیکن نریندر مودی کو کھلی چھوٹ دے دی گئی۔ انتخابی مہم میں نریندر مودی نے منگل سوتر کا حوالہ دیا اور ہندو خواتین سے کہا کہ کانگریس برسر اقتدار آنے پر منگل سوتر بھی چھین لے گی۔ درحقیقت نریندر مودی کو منگل سوتر کا ذکر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ منگل سوتر کی اہمیت سے مودی اگر واقف ہوتے تو ان کی شریک حیات ساتھ ہوتیں۔ منگل سوتر باندھا اور سات جنم تک ساتھ نبھانے کی قسم کھائی تھی لیکن آج ان کی قانونی اہلیہ در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے۔ یہ وہی نریندر مودی ہیں جن کے دور چیف منسٹری میں گجرات میں ہزاروں خواتین کا منگل سوتر چھین کر انہیں بیوہ بنادیا گیا تھا۔ ہزاروں بچے یتیم ہوگئے تھے۔ منگل سوتر چھیننے کا تجربہ تو دوسروں کے مقابلہ نریندر مودی اور امیت شاہ کو زیادہ ہے۔ نریندر مودی کی شرانگیز تقاریر پر ڈاکٹر راحت اندوری کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

کووی شیلڈ کے ذیلی اثرات ٹیکہ لینے والوں میں ہارٹ اٹیک

روش کمار

کورونا وائرس سے بچاؤ کا ٹیکہ تو آپ نے لگوایا ہی ہوگا اب اس کے بارے میں ایک خبر آئی ہے ٹیکہ بنانے والی ایک کمپنی Astra Zeneca نے عدالت میں مان لیا ہیکہ کچھ معاملوں میں اس کے ٹیکہ کا ذیلی اثر (Side Effect) ہوتا ہے اسی کمپنی کا ٹیکہ بھارت میں آپ کو کووی شیلڈ Covishield کے نام سے دیا گیا۔ بھارت میں دو ارب سے زیادہ ٹیکے لگے ہیں ان میں سے ایک ارب 70 کروڑ ٹیکے تو صرف کووی شیلڈ کے تھے کیا یہ آپ کیلئے فکرمندی کی بات نہیں ہے؟ لیکن جب تک کوئی سائنسی ثبوت و دلائل نہ ہوں ٹھیک سے وضاحت نہ آجائے آپ کو جلد ہی نہیں کرنی چاہئے۔ بے شک حکومت کو اس مسئلہ پر عوام کو مطمئن کرنا چاہئے کہ یہ جاننے کے بعد اُسے کیا کیا کرنا چاہئے۔ صرف اُسے شاذ و نادر کہنا کافی نہیں، دیکھنا چاہئے کہ کتنے لوگوں کو اس کے ذیلی اثرات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک اور Brain Ham ہوجاتا ہے۔ ہم چاہیں گے کہ آپ کو کورونا وائرس کی عالمی وباء کے وقت کی کچھ پرانی باتیں بھی یاد دلادیں کہ ٹیکہ ہمیشہ مفت نہیں تھا۔ اپوزیشن کی پہل اور دباؤ کے بعد مفت دیا گیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں جنوری 2020 میں ٹیکے لگنے شروع ہوئے کووی شیلڈ کا ٹیکہ لگانے لوگ قطاروں میں لگ جاتے تھے خود سے مانگ کرتے تھے لیکن برطانیہ کی عدالت سے یہ خبر آئی ہے لوگ طرح طرح کے خدشات اور وہم وگمانوں میں زندگی گزارنے لگ گئے ہیں حالیہ دنوں میں ہارٹ اٹیک کے بڑھتے واقعات اور لوگوں کا ٹیکہ کے ذیلی اثرات سے اسے جوڑ دینا ایک اور بات ٹیکے کی وجہ سے ہارٹ اٹیک کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے یا معمول کے مطابق ہی ہیں اس پر بھی ہم کچھ بولنے سے گریز کریں گے کیونکہ جس ملک میں مردم شماری تک نہیں ہوئی ہو اس ملک میں اس کا ڈیٹا صحیح ہوگا اس کی امید کم از کم ہمیں نہیں ہے۔ کووی شیلڈ ٹیکہ بنانے والی کمپنی Astra Zeneca نے برطانیہ کی عدالت میں مانا ہیکہ اس کے ذیلی اثرات یہ ہوتے ہیں کہ کبھی کبھی خون کے لوتھڑے بن جاتے ہیں اور پلیٹ لیٹس کم ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے Cardiac Arrest ہوتا ہے جسے عام زبان میں لوگ ہارٹ اٹیک کہتے ہیں اس کے علاوہ برین ہیمریج کا بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے اس بیماری کا سائنسی نام Thrombosis with Thrombocytopenia (TTS Syndrome) ٹیکہ بنانے کے تین سال بعد کمپنی نے پہلی بار یہ قبول کیا ہیکہ اس کے ٹیکہ سے شاذ و نادر معاملوں میں TTS کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ Astra Zeneca پر کئی لوگوں نے مقدمات درج کروائے کہ ان کے ٹیکے سے خطرناک بیماری اور موت ہوسکتی ہے صرف برطانیہ میں ہی پچاس سے زائد کیس درج کروائے گئے ہیں اور سو ملین پاؤنڈ کے ہرجانہ کا کمپنی پر دعوی کیا گیا ہے۔ اپریل 2021 میں ایک برطانوی شہری جیمی اسکاوٹ کے دماغ میں ٹیکہ لگانے کے فوری بعد خون کا لوتھڑا بن گیا اور تین بار ان کی جان جاتے جاتے بچی یعنی وہ مرتے مرتے بچ گئے جیمی اسکاوٹ نے Astra Zeneca پر کیس کردیا کہ اس کے ٹیک سے خاص طرح کا سائیڈ ایفیکٹ (ذیلی اثر) ہوسکتا ہے، ویسے برطانیہ میں ذیلی اثرات کی بات ٹیکہ کے لانچ کے وقت سے ہی ہونے لگی تھی اس وقت یہ تجویز پیش کی گئی کہ 40 سال سے کم عمر کے لوگوں کو احتیاط سے ایک اور ٹیکہ دیا جائیگا کیونکہ یہ مانا گیا کہ ٹیکہ کا خطرہ کووڈ سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے۔ عدالت میں وکیلوں نے کہا کہ جتنی امید کررہے تھے ٹیکہ اتنا محفوظ نہیں نکلا۔ برطانیہ کی میڈیکل اینڈ ہیلتھ کیئر پراڈکٹس ریگولیٹری ایجنسی یعنی MHRA کے حکام کے اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں کم از کم 81 اموات ایسی رہی جو ٹیکے کے ری ایکشن سے ہوئی ہیں۔ مرنے والوں میں پلیٹ لیٹس کم ہونے کے علاوہ خون کے لوتھڑے بھی بننے لگے تھے جن لوگوں میں اس طرح کا ری ایکشن دیکھا گیا ان میں سے ہر پانچویں فرد کی موت ہوگئی یہ سرکاری اعداد و شمار ہیں۔ ڈسمبر 2020 میں Astra Zeneca نے اپنے ٹیکہ کا ایمرجنسی لانچ کیا اس وقت کے برطانوی وزیر اعظم بورس جانسن نے کہا تھا کہ یہ برطانیہ کی سائنسی وطب کی کامیابی ہے کئی قسم کی ریسرچ میں بھی بتایا گیا تھا کہ Astra Zeneca کا بنایا گیا ٹیکہ بالکل محفوظ ہے سب سے محفوظ ہے۔ دنیا بھر کے ریگولیٹرس نے کہا کہ ٹیکہ لگانے سے جوکھم کم رہتا ہے ٹیکہ نہیں لگوانے سے زندگی کو سنگین خطرات پیدا ہوجاتے ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے اسے محفوظ بتایا تھا اس کے بعد کچھ ہی ماہ میں یعنی مارچ 2021 میں ہی ایک نئی قسم کی بیماری کی پہچان کرلی گئی اور اس شاذ و نادر بیماری پر شور شروع ہوگیا۔ اس کا نام پڑا Vaccine Induced Immuna Thrombocytopenia (VITT Thrombosis) جولائی 2021 میں ہی ایک تحقیقی مقالہ شائع ہوچکا تھا جس میں بتایا گیا کہ ٹیکہ لینے والوں میں 5 سے 24 دنوں کے اندر VITT کے کیس آنے لگ جاتے ہیں۔ آسٹریا، ناروے اور جرمنی میں ایسے کئی کیس ملے۔ متاثرین کے وکلا نے دعوی کیا کہ VITT ایک طرح سے TTS کی ہی شکل ہے جس سے خون جم جاتا ہے۔ اس بارے میں مزید جاننے کیلئے کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کیجئے۔ کافی وقت سے Astra Zeneca یہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھی کہ اس ٹیکہ سے ایسی کوئی بیماری ہوسکتی ہے ایک سال بعد اب اس کمپنی نے مانا ہے کہ اس کے تیار کردہ ٹیکے کے ذیلی اثرات سے ہارٹ اٹیک ہوسکتا ہے۔ برطانیہ کے شہری جیمی اسکاوٹ کے کیس میں کمپنی نے کہا کہ ہم نہیں مانتے کہ ٹیکہ کی وجہ سے جنریک سطح پر جسم میں خون کے لوتھڑے بن جانے کی صورتحال پیدا ہوتی ہے لیکن فبروری 2024 میں یہی کمپنی اپنے سابقہ بیان سے منحرف ہوجاتی ہے اور یہ مان لیتی ہے کہ ان کے ٹیکے سے کچھ معاملوں میں پلیٹ لیٹس کم ہوسکتے ہیں اور خون کے لوتھڑے جم سکتے ہیں کیوں ہوتا ہے ایسا اس بارے میں ابھی کچھ پتہ نہیں، کمپنی نے کہا ہیکہ بناء ٹیکہ کے بھی خون جم سکتا ہے خون کے لوتھڑے بن سکتے ہیں اس لئے ہر کیس کی الگ الگ جانچ کے بعد ہی پتہ چل پائے گا کہ ایسا کیوں ہوا۔ کمپنی کے خلاف وکیلوں نے کہا ہیکہ ان کے ٹیکے میں خامیاں ہیں اور اس کے اثرات کو لیکر ضرورت سے زیادہ بڑھا چڑھا کر دعوے کئے گئے۔ Astra Zeneca نے وکیلوں کے ان دعووں سے انکار کیا ہے۔ کمپنی یہ بھی کہتی ہے کہ اس نے اپریل 2021 میں ہی اپنے پراڈکٹ میں یہ اطلاع جوڑ دی تھی کہ ٹیکہ پوری طرح محفوظ ہے لیکن کچھ شاذ و نادر معاملوں میں خون کا لوتھڑا بن سکتا ہے جیسی اسکاوٹ کے کیس کے جواب میں کمپنی نے یہ بات مانی ہے کہ اس کے ٹیکے کا سائیڈ ایفیکٹ ہے مگر کمپنی نے یہ بات قبول کرلی ہے کہ اس کے ٹیکہ سے بیماری اور موت ہوسکتی ہے تو اسے کروڑوں کا ہرجانہ (معاوضہ) دینا ہوگا حالانکہ کمپنی کو حکومت کی جانب سے تحفظ حاصل ہے تو پیسہ حکومت دے گی لیکن حکومت نے فی الحال اس معاملہ میں کسی بھی قسم کی مداخلت کرنے سے انکار کردیا ہے بات یہاں ہرجانہ کی نہیں ہے جنہوں نے ٹیکہ لیا ہے ان کے خدشات کی ہے انہیں وجہ بے وجہ یہ ڈر ہوسکتا ہے کہ کووی شیلڈ کا ٹیکہ لگایا ہے تو وہ محفوظ بھی یا نہیں؟ کیا ہارٹ اٹیک کا خطرہ انہیں بھی ہوسکتا ہے؟ کورونا کے وقت ٹیکہ کو لیکر دو طرح کی رائے دنیا میں قائم ہوئی تھی جو لوگ ٹیکہ پر سوال اُٹھا رہے تھے انہیں قانون سے ڈرایا جارہا تھا۔ سائنس کا مخالف بتایا جارہا تھا اس کے Anti Vaccer Vaccine Hesitancy جیسے الفاظ کا استعمال ہورہا تھا ٹیکہ مخالفین میں بھی کئی زمرہ جات تھے۔ 2021 میں مایا گولڈ بنرگ کی ایک کتاب آئی Vaccine Hesitency Publec Trust Ezapertese and the War On Science گولڈن بنرگ کا کہنا ہے کہ لوگوں میں ٹیکہ کو لیکر شکوک و شبہات اس لئے پیدا ہوئے کیونکہ سائنسداں اپنی رائے کو عوام کے سامنے اچھی طرح نہیں رکھ پارہے تھے وہ یہ مان کر چل رہے تھے کہ لوگ اپنے آپ سمجھ جائیں گے مگر ایسا نہیں ہوا کئی لوگوں کو اپنے ڈاکٹر پر تو بھروسہ ہوسکتا ہے لیکن ہیلتھ سسٹم پر نہیں۔ کئی ٹیکہ مخالفین مذہبی رسومات و روایات کے مطابق ٹیکہ کی مخالفت کرنے لگے کچھ سائنسی بنیادوں پر مخالفت کرنے لگے اور کچھ سائنسی بنیادوں پر سوال کررہے تھے ان کا ماننا تھا کہ ٹھیک سے جانچ پڑتال کے بعد ہی ٹیکہ کو لانچ کرنا چاہئے نہ کہ جلدی میں وہ اس بات کو لیکر اور مطمئن ہونا چاہئے تھے کہ ٹیکہ کو لانچ کرنے میں ہر قسم کی احتیاط برتی گئی ہے ویسے بھارت میں بھی Vaccine Wak نامی ایک بے کار سی فلم بنی تھی۔ برطانیہ اور امریکہ میں ویکسین کی دریافت ہوئیڈ

> ٹیکے سے خطرناک بیماری اور موت ہوسکتی ہے صرف برطانیہ میں ہی پچاس سے زائد کیس درج کروائے گئے ہیں اور سو ملین پاؤنڈ کے ہرجانہ کا کمپنی پر دعوی کیا گیا ہے۔ اپریل 2021 میں ایک برطانوی شہری جیمی اسکاوٹ کے دماغ میں ٹیکہ لگانے کے فوری بعد خون کا لوتھڑا بن گیا اور تین بار ان کی جان جاتے جاتے بچی یعنی وہ مرتے مرتے بچ گئے

رانچی لوک سبھا سیٹ سے انڈیا کی نامزدگی آج

وزیر اعلیٰ سمیت گٹھ بندھن کے دیگر لیڈران ہوں گے شامل

رانچی میں لوک سبھا انتخابات چھٹے مرحلے میں یعنی 25 مئی کو ہونے والے ہیں۔ رانچی کے علاوہ اسی دن گریڈیہہ، دھنباد اور جمشید پور پارلیمانی سیٹوں پر بھی ووٹنگ ہوگی۔ چھٹے مرحلے کے لیے نامزدگی کا عمل 29 اپریل سے جاری ہے جو کل 6 مئی تک جاری رہے گا۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 7 مئی کو ہوگی۔ امیدوار 9 مئی تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ رانچی لوک سبھا حلقہ 6 اسمبلی حلقوں پر مشتمل ہے۔ ایچاگڑھ، بڑکاگانو، کھجری، رانچی، ہٹیا اور کانکے۔

رانچی: رانچی سے کانگریس کی امیدوار یاشاسوینی سہائے کل یعنی 6 مئی کو انڈیا الائنس کی جانب سے کاغذات نامزدگی داخل کریں گی۔ جاری پروگرام کے مطابق، یاشاسوینی سہائے نامزدگی داخل کرنے کے لیے جلوس کے ساتھ جائیں گی۔ کانگریس کے علاوہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) اور آر جے ڈی کے حامیوں کی بڑی تعداد جھنڈوں اور بینروں کے ساتھ شرکت کرے گی۔ یہ جلوس صبح 7:30 بجے سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے کی رہائش گاہ ای-39 سیکٹر سے نکلے گا، جو دھروا، سیکٹر 3، برسا چوک، ہنو چوک، ڈورانڈا اے جی موڑ، سوامی وویکانند چوک، بابا سے گزرے گا۔ صاحب امبیڈکر چوک، رسالدار بابا مزار، کدرو پل، کدرو، ارگورو چوک، ہرمو چوک، سوامی سچانند چوک، کارتک اوراون چوک، بھارت ماتا چوک، کشور گنج چوک، رتو روڈ حسین پارک۔ سے ہوتا ہوا کلکٹریٹ بلڈنگ پہنچے گا۔ جہاں یاشاسوینی سہائے کاغذات نامزدگی داخل کریں گی۔ اس کے بعد رانچی کے مورہابادی میدان میں یشسوینی سہائے کا جلسہ عام ہوگا۔ جانکاری کے مطابق وزیر اعلیٰ چمپائی سورین، آر جے ڈی لیڈر اور وزیر ستیانند بھوکتا اور اتحاد کے دیگر لیڈر جلسہ عام میں شرکت کریں گے۔ رانچی میں 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ رانچی میں لوک سبھا انتخابات چھٹے مرحلے میں یعنی 25 مئی کو ہونے والے ہیں۔ رانچی کے علاوہ اسی دن گریڈیہہ، دھنباد اور جمشید پور پارلیمانی سیٹوں پر بھی ووٹنگ ہوگی۔ چھٹے مرحلے کے لیے نامزدگی کا عمل 29 اپریل سے جاری ہے جو کل 6 مئی تک جاری رہے گا۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 7 مئی کو ہوگی۔ امیدوار 9 مئی تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر اسکولی بسوں کو 6 مئی

تک رانچی پولیس لائن میں جمع کرنے کی ہدایت

رانچی، 5 مئی: لوک سبھا انتخابات کے لیے گاڑیوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے رانچی ضلع انتظامیہ نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ رانچی ضلع کے تحت چلنے والے تمام بس آپریٹرز (اسکول بسوں) سے کہا گیا ہے کہ وہ 6 مئی کی شام 8 بجے تک گاڑیاں پولیس لائنز، رانچی میں جمع کرائیں۔ اس سلسلے میں اتوار کو ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر رانچی نے کہا کہ گاڑیوں کو 5 مئی کی صبح 10 بجے سے 6 مئی کی شام تک جمع کرانا ہوگا۔ ٹرانسپورٹ آفیسر نے کہا کہ کسی بھی صورت میں انتخابی کام کو بغیر کسی رکاوٹ کے بروقت مکمل کرنا لازمی ہے۔ ایسے میں گاڑیاں عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 160 کے تحت حاصل کی گئی ہیں۔ گاڑی کو جمع کرانے کے حکم میں نفاست کا انتخابی جرم کے طور پر لیا جائے گا۔ مقررہ دفعات کے تحت گاڑیوں کے مالکان کے خلاف ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں کے ساتھ ایف آئی آر بھی درج کی جا سکتی ہے۔ متعلقہ گاڑیاں بھی بلیک لسٹ ہو سکتی ہیں۔ ایسی صورتحال میں گاڑیاں مقررہ تاریخ تک جمع کرائی جائیں۔

مفت ڈینٹل چیک اپ کیمپ کا انعقاد

پارک نرسنگ ہوم نے میت وین کی بھی شروعات کی

رانچی: پارک نرسنگ ہوم، چرچ لین، پتھل کدوا، رانچی میں مفت دانتوں کی دیکھ بھال کا اہتمام کیا گیا۔ 100 سے زیادہ ضرورت مند مریضوں کو مفت دانتوں کا چیک اپ، علاج اور ادویات تقسیم کی گئیں۔ دانتوں کے مفت چیک اپ کے ساتھ ساتھ ضرورت مندوں میں ادویات اور مفت پیسٹ اور برش بھی تقسیم کیے گئے اور انہیں مستقل استعمال کا مشورہ دیا گیا۔ اس موقع پر ڈینٹل ڈاکٹر بے نظیر فہمی، نرسنگ اسٹاف سونی، آستھا، شلپی، پارک نرسنگ ہوم کے ڈائریکٹر شبیر احمد، محمد اعجاز، محمد عمر اور تمام ملازمین موجود تھے۔ اس موقع پر رانچی شہر کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پارک نرسنگ ہوم کی جانب سے ایک میت وین کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا گیا جو کہ عوام کو 24 گھنٹے سستی فیس پر دستیاب رہے گی۔

جھارکھنڈ آدیواسی وزیر اعظم سے کیوں ہے ناراض!

رانچی، 05 مئی: مورہابادی گراؤنڈ پارک میں قائم مختلف قبائلی تنظیموں نے اتوار کو شرکت کی۔ سنٹرل سرنا کمیٹی اور دیگر کئی قبائلی تنظیموں نے نریندر مودی کے جھارکھنڈ کے دورے کو ناکام قرار دیتے ہوئے ان کی تقریر سننے کے بعد کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی اب قبائلی عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے "جھوٹ اور نفرت انگیز تقریریں" کریں گے۔ حقیقی مسائل سے" کا سہارا لے رہے ہیں۔ جھارکھنڈ میں قبائلیوں کے غصے کا شکار بنی بی جے پی۔ میٹنگ میں قبائلی تنظیموں نے نامہ نگار کو بتایا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی کو قبائلیوں کی اتنی ہی فکر ہے تو پھر سرنا رلیجن کوڈ بل، او بی سی کے لیے 27 فیصد ریزرویشن، 1932 کے کھتیان پر مبنی لوکل پالیسی کو اسمبلی میں کیوں پاس کرایا گیا؟ راج بھون چلا گیا لیکن رک گیا۔ وہ آدیواسیوں کی فہرست سے ہٹانے کے معاملے پر خاموش کیوں رہے، سہدیو جنگل کو نیلام کر کے قبائلیوں کی بیخ کنی پر کوئی بیان کیوں نہیں دیا؟ مدھیہ پردیش میں پیشاب اسکینڈل پر نریندر مودی کیوں خاموش رہے؟ جھوٹ اور سچ بول کر جھارکھنڈ کے معصوم عوام کو مزید بے وقوف نہیں بنایا جا سکتا۔ اجے ٹرکی جو اس میٹنگ کی قیادت کر رہے ہیں، نے کہا کہ وزیر اعظم مہنگائی اور بے روزگاری پر کیوں نہیں بولتے: اجے ٹرکی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں قبائلیوں کے کئی مسائل ہیں، جن کے لیے قبائلی برسوں سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ قبائلی سرنا کوڈ، پی ای ایس اے ایکٹ، سی این ٹی ایکٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر پابندی، قبائلیوں کی نقل مکانی پر پابندی، قبائلی ضلع منصوبہ کی رقم براہ راست گرام سبھا کو دستیاب کرائی جائے گی۔ ریاست میں اسمگلنگ کو روکنے کے بجائے نریندر مودی ہونٹ سروس کر رہے ہیں۔ آج مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے لیکن وزیر اعظم کچھ نہیں کہہ رہے۔ سال 2014 میں جب گیس سلنڈر کی قیمت 400 روپے تھی تو ملک بھر میں احتجاج ہوا تھا اور اب جب قیمت 1200 روپے تک پہنچ گئی ہے تو بول نہیں رہے۔

جھارکھنڈ میں گرمی کی لہر

درجہ حرارت 40 ڈگری سے تجاوز

رانچی: جھارکھنڈ میں گرمی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ راجدھانی رانچی سمیت پوری ریاست میں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ موسمیاتی مرکز رانچی نے بھی کئی اضلاع میں گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مرکز رانچی کا اندازہ ہے کہ لوگ اگلے چند دنوں تک اس گرمی کا شکار رہیں گے۔ محکمہ موسمیات نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ درجہ حرارت میں اضافے کے باعث گرمی کی لہر اور گرمی کی لہر کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ریاست کے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی علاقوں کے لیے گرمی کی لہر کا انتباہ ہے۔ ریاست میں اگلے چار دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس موسم میں احتیاط برتنے، غیر ضروری طور پر دھوپ میں نہ نکلنے اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت میں محفوظ رہنے کی اپیل کی ہے۔ آج 30 اپریل کو دھنباد، بوکارو، دیوگھر، جمتارا، دمکا، پاکور، گوڈا اور صاحب گنج اضلاع میں کچھ مقامات پر شدید گرمی کی لہر آ سکتی ہے۔ مغربی سنگھ بھوم، مشرقی سنگھ بھوم، سرائیکیلا۔ کھرساواں کی بھی یہی حالت ہوگی۔

خواتین کو تحفظ نہیں ہے، نوجوانوں کو

نوکریاں نہیں ہیں: یشسوینی

رانچی: رانچی سے کانگریس کی امیدوار یاشاسوینی سہائے نے کہا ہے کہ آج خواتین کو تحفظ نہیں ہے۔ نوجوانوں کے پاس نوکریاں نہیں ہیں لیکن اب لوگ دیکھ رہے ہیں کہ حقیقت کیا ہے۔ عوام مشکلات کا شکار ہے، پڑھے لکھے نوجوانوں کے پاس نوکریاں نہیں۔ خواتین کو گھر چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ کم از کم پیسے تو گھر آ رہے ہیں۔ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے۔ مودی جی نے اچھی مارکیٹنگ کی، بڑی بڑی باتیں ہوئیں، لیکن وہ پروڈکٹ ڈیلیور نہیں کر سکے۔ رانچی کی بات کریں تو جھارکھنڈ کو ریاست بنے 24 سال ہو چکے ہیں۔ بی جے پی نے یہاں 18 سال حکومت کی۔ ان سالوں کے دوران رانچی نے اتنی ترقی نہیں کی جتنی اسے ہونی چاہیے تھی۔ اگر میں ایم پی بنتا ہوں تو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تال میل قائم کرنے کے لیے پارٹی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ مل کر کام کروں گا۔

بی ایس این ایل ہیڈ آفس میں لگی آگ

فائر بریگیڈ کی ٹیم آگ بجھانے میں مصروف

رانچی: بی ایس این ایل کے ہیڈ آفس میں زبردست آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ اتوار کی دوپہر میسرا اوپی علاقے میں جمر ہدی کے قریب واقع بی ایس این ایل کے ہیڈ آفس میں پیش آیا۔ آتشزدگی کے واقعے کے بعد موقع پر افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اس کے بعد موقع پر موجود بی ایس این ایل ملازمین نے پولیس کو اطلاع دی اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو بھی اطلاع دی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر ڈیپارٹمنٹ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے میں مصروف ہیں اس کے ساتھ ہی میسرا اوپی انچارج اور دیگر پولیس اہلکار بھی موقع پر آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔ آگ کا شعلہ اتنا روشن ہے کہ دور سے نظر آتا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ ہے۔ تاہم اصل وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ آتشزدگی کے اس واقعہ میں کتنا نقصان ہوا ہے اس کا اندازہ اس کے بعد ہی ہو سکے گا۔

چترا سے 23، ہزاری باغ اور کوڈرما سے

17، 17 امیدوار میدان میں

رانچی: لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لئے نامزدگی فارموں کی جانچ ہفتہ کو کی گئی۔ اس کے بعد چترا سے 23، ہزاری باغ سے 17 اور کوڈرما سے 17 امیدوار میدان میں ہیں۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 6 مئی ہے۔ جھارکھنڈ میں پانچویں مرحلے میں کل 148 نامزدگی فارم جمع کیے گئے۔ لیکن صرف 68 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے تھے۔ جانچ پڑتال کے بعد 57 امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔ چترا لوک سبھا سے زیادہ سے زیادہ 8 امیدواروں کے نامزدگی فارم منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ گانڈے ضمنی انتخاب میں ہزاری باغ سے دو اور کوڈرما سے ایک امیدوار کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیے گئے ہیں۔ گانڈے سے 11 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ چترا لوک سبھا سے امیدوار:- مہیش بندو - بہوجن مکتی پارٹی- لو کمار پنڈت - پارٹنرشپ پارٹی، دلیشور ساہو، بھارتیہ جوان کسان پارٹی، کالی چرن سنگھ، بھارتیہ جنتا پارٹی، کرشنانند ترپاٹھی، کانگریس، ارجن کمار، سی پی آئی- نانگی- بی ایس پی، یوگیش کمار سنگھ، جھارکھنڈ پارٹی۔

گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب میں آزاد امیدوار اودھیش سنگھ گرفتار

گریڈیہہ، 5 مئی: گریڈیہہ کے بینگ آباد پولیس اسٹیشن نے اتوار کی صبح گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب کے آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے شہر کے جھنڈا میدان کے قریب ان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور اسے بینگ آباد تھانہ مقدمہ نمبر 122/22 میں گرفتار کیا ہے۔ حالانکہ اس دوران ملزم اودھیش سنگھ پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن تین تھانوں کی پولیس نے ملزم کو فرار ہونے کا موقع نہیں دیا اور اسے گھر سے پکڑنے میں کامیاب ہو گئی۔ فی الحال پولس ملزم آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کو گرفتار کر کے بینگ آباد تھانے لے گئی۔ جانکاری کے مطابق پرکھر کسان سنگھرش مورچہ کے بینر تلے ملزم اودھیش سنگھ دو سال قبل بینگ آباد علاقے میں داخل ہوا تھا اور زمین کے دستاویزات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ اس وقت سرکل آفیسر کی درخواست پر ان کے خلاف بینگ آباد تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جبکہ چند روز قبل عدالت سے ان کے خلاف وارنٹ جاری ہونے کے بعد پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا تھا۔ اودھیش سنگھ کے خلاف نگر تھانہ، مفصل تھانہ اور بچھوا تھانہ میں مقدمہ درج ہے۔ تاہم پولیس کہہ رہی ہے کہ اسے مفصل تھانہ کے ایک مقدمے میں ضمانت ملی تھی۔ لیکن پولیس اسے مفصل اور بچھوا تھانہ کے معاملے میں ریمانڈ پر لے سکتی ہے۔ گانڈے کے آزاد امیدوار اودھیش سنگھ نے زمین کے حصول کو لے کر کئی بار احتجاج کیا تھا اور کئی بار ضلع انتظامیہ کی سختی کے باوجود اودھیش سنگھ نے دفعہ 144 کو غلط طریقے سے توڑا تھا۔ اس وقت بھی سٹی پولیس نے اس کے خلاف کارروائی کی تھی۔ آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کی گرفتاری کے دوران ایس ڈی پی او بنود روانی، سٹی پولس اسٹیشن کے انچارج سکھدیو پرساد، مفصل تھانہ کے انچارج شیام سندر مہتو اور انسپکٹر ممتا کماری کے ساتھ بینگ آباد تھانے کے انچارج جتیندر کمار سمیت پولیس اہلکار شامل تھے۔

راہل گاندھی کا جھارکھنڈ دورہ 7 مئی کو

رانچی: لوک سبھا انتخابات کو لے کر ریاست میں بڑے لیڈروں کی عوامی میٹنگیں شروع ہو گئی ہیں۔ بی جے پی کی جانب سے راجستھان، مدھیہ پردیش اور اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کے ریاستی دورے کے بعد پی ایم نریندر مودی بھی گزشتہ جمعہ سے دو روزہ دورے پر آئے تھے۔ تین عوامی جلسوں کے ساتھ ساتھ ایک روڈ شو بھی کیا گیا۔ اور اب ہندوستانی اتحاد کے رہنما راہول گاندھی 7 مئی کو ریاست کا دورہ کر رہے ہیں۔ کھونٹی لوک سبھا کے لیے لوہردگا کے لیے سیمائی، گملا میں جلسہ عام کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی اسی دن سنگھ بھوم لوک سبھا حلقہ میں راہل گاندھی کی جلسہ عام کی بھی تجویز ہے۔ اس موضوع پر جانکاری دیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی انچارج غلام احمد میر نے کہا کہ ہمارے اسٹار پرچارک، کانگریس کے سابق قومی صدر راہول گاندھی 7 مئی کو رانچی پہنچ کر جلسہ عام کریں گے۔ وہ لوہردگا اور کھونٹی کی دو لوک سبھا سیٹوں کے سلسلے میں گملا کے سسنی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ وہ چائی باسا میں ایک انتخابی ریلی سے بھی خطاب کریں گے۔ جھارکھنڈ کی تمام لوک سبھا سیٹوں پر ہندوستانی اتحاد بڑی طاقت کے ساتھ الیکشن لڑ رہا ہے۔ اور جیت بھی جائیں گے۔ وزیر اعظم کے جھارکھنڈ کے دو روزہ دورے کے موضوع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے جھارکھنڈ کے موضوع پر اپنی انتخابی ریلی میں مرکزی حکومت کے ذریعہ کئے گئے کام کے بارے میں کوئی بات نہیں کی۔

رانچی پوسٹ آفس میں اتوار کو بھی ہوا کام، وقت

پر ووٹروں کو ووٹر آئی ڈی فراہم کرنے پر زور

رانچی: لوک سبھا انتخابات کے عظیم تہوار کے پیش نظر عام شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے اتوار کو بھی رانچی پوسٹل ڈویژن کے پوسٹ آفس کھلے رہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے بھیجے گئے تقریباً 53000 ووٹر شناختی کارڈ عام شہریوں کو ڈاک کے ذریعے پہنچانے کے لیے رانچی جی پی او کی مدد سے تیاریاں کی گئی ہیں۔ ہفتہ (4 مئی) کو بھی رانچی جی پی او آفس کو دیر رات تک کھلا رکھ کر ووٹر آئی ڈی روانہ کی گئی۔ اتوار کی صبح تک ووٹر آئی ڈی پن کوڈ کے مطابق تقسیم کرنے کے لیے پوسٹ آفس پہنچ چکی تھی۔ پوسٹ مینوں نے بھی طاقت دکھائی اور اتوار کو بھی گھر گھر جا کر ووٹر شناختی کارڈ تقسیم کیے۔ میلنر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ ادے بھان سنگھ نے کہا کہ ڈاک ملازمین، ڈاکیہ اور جی ڈی ایس بھائیوں کی مدد سے تقریباً 10,000 ووٹر شناختی کارڈ گھر گھر تقسیم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اس منفرد اقدام پر پوسٹل ورکرز، پوسٹ مین اور جی ڈی ایس بھائیوں کا شکریہ ادا کیا اور عام شہریوں کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم تہوار کو کامیاب بنانے کے لیے ہم سب کو اپنا قیمتی ووٹ ڈالنا چاہیے۔ اس کے ساتھ انہوں نے آئندہ انتخابات میں مزید بہتر سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ ڈاک آئندہ انتخابات میں شہریوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار رہے گا۔

افسران کو دی گئی پوسٹل بیلٹ اور گھر گھر ووٹنگ کی تربیت

ضلع انتظامیہ کا 100 فیصد ووٹنگ کو یقینی بنانے کا فیصلہ

دھنباد: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا کی ہدایات پر لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر کم ٹریننگ سیل کے نوڈل آفیسر سنتوش گپتا کی قیادت میں سری سری لکشمی میں پوسٹل بیلٹ اور ہوم ووٹنگ کے لیے نارائن ٹرسٹ مہیلا مہاودیالیہ میں گزیٹیڈ افسران اور مائیکرو مبصرین کو ٹریننگ دی گئی۔ ڈی سی ایل آر نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا سے موصولہ ہدایات کے مطابق لوک سبھا انتخابات میں انتخابی کاموں اور ضروری خدمات میں مصروف عملہ کو پوسٹل بیلٹ دیا جائے گا اور 85 سال سے زیادہ عمر کے ووٹرز، 40 فیصد سے زیادہ معذور ووٹرز، جنہوں نے گھر گھر ووٹنگ کی سہولت فراہم کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ہوم ووٹنگ اور پوسٹل بیلٹ کے ذریعے 100 فیصد ووٹنگ کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹریننگ کے دوران ہر کسی کو پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈالنے، ووٹ ڈالنے کے بعد پوسٹل بیلٹ کو فولڈ کرنے، ووٹ کی رازداری برقرار رکھنے، ویڈیو ریکارڈنگ، سیل کرنے، پوسٹل بیلٹ کو اسٹرانگ روم میں جمع کرنے کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں۔ ہر قسم کے فارم، لفافے، ضمیمہ اور دیگر مضامین پر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گھر گھر ووٹنگ کے دوران ووٹر کا گھر پولنگ اسٹیشن ہوگا۔ پولنگ سٹیشن کی طرح ووٹنگ کمپارٹمنٹ ہوگا اور پولنگ پارٹی کے ساتھ سیکیورٹی اہلکار بھی موجود ہوں گے۔ مختلف ہیلیپیڈ سینٹرز پر تعینات گزیٹڈ افسران کو گھر گھر ووٹنگ کے ساتھ پوسٹل بیلٹ کی تربیت بھی دی گئی۔ پوسٹل بیلٹ کے لیے ایس ایس ایل این ٹی مہیلا مہاودیالیہ، پی کے رائے میموریل کالج، گرو نانک کالج، پولیس لائن، گالف گراؤنڈ، ZAP-3 گووند پور، جی آر پی، دھنباد پولی ٹیکنک، زرعی بازار، نیرما پولی ٹیکنک اور ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں مبارکباد مرکز قائم کیا جائے گا۔ موقع پر ڈی سی ایل آر سنتوش گپتا، پوسٹل بیلٹ سیل سنجے کمار جھا، سرکل آفیسر دھنباد ششی کانت منکر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیشو کماری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ بھوت ناتھ راجوار، سرکل آفیسر پنکی وکاس آنند، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر اوشا کرن، ضلع زراعت آفیسر شیو کمار رام بھی موجود تھے۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ رویندر ناتھ ٹھاکر، ماسٹر ٹرینر دلیپ کمار کرنا، راجکمار ورما، پنکر چندر بھما، محفوظ عالم، اشوک تیواری، سبھاش کمار، کمار وندن اور دیگر موجود تھے۔

مہاجر مزدور کی لاش کے آتے ہی گاؤں میں مچا کہرام

گریڈیہہ: ضلع کے گاونا بلاک کے تحت بدیڈیہ پنچایت کے نوادیہ کے رہنے والے مہاجر مزدور رامو پرساد یادو کی لاش آج صبح گاؤں پہنچی۔ جیسے ہی لاش پہنچی، پورے گاؤں میں افراتفری مچ گئی، رامو مہاراشٹر کے پونے میں مزدور کے طور پر کام کرتا تھا، جہاں کام کے دوران جمعہ کی شام اس کی موت ہوگئی۔ یہ خبر گاؤں میں پہنچی تو گھر والوں کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ رونے سے اس کی حالت مزید خراب ہو گئی۔ خاندان کے افراد کا مستقبل تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے، کیونکہ خاندان کا واحد کمانے والا رکن رامو اب اس دنیا میں نہیں رہا۔ بعد میں گاؤں والوں کی مالی مدد سے ان کی لاش گاؤں لائی گئی۔ جیسے ہی میت گاؤں پہنچی، آس پاس کے دیہات کے لوگ ان کے آخری دیدار کے لیے ان کے گھر کی طرف بھاگے۔ اہل خانہ کے سوگ کی وجہ سے وہاں موجود دیگر لوگوں کی آنکھیں بھی آنسوؤں سے بہنے لگیں۔ یہ خبر سنتے ہی سابق ایم ایل اے راج کمار یادو نے متوفی کے گھر پہنچ کر اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر پنچایت سمیتی ممبران اکھلیش یادو، بسنت کمار، پنٹو کمار، پردیپ کمار سمیت گاؤں کے لوگ اور خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

متھورا مہتو آج کریں گے پرچہ نامزدگی

گریڈیہہ: لوک سبھا انتخابات کے لیے تمام پارٹیوں کے امیدوار اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر رہے ہیں۔ گریڈیہ لوک سبھا حلقہ سے جھارکھنڈ مکتی مورچہ سا انڈیا اتحاد کے امیدوار متھرا پرساد مہتو 6 مئی کو بوکارو میں پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ گریڈیہ لوک سبھا کے لیے نامزدگی بوکارو میں ہو رہی ہے۔ کوڈرما لوک سبھا کے امیدوار گریڈیہہ میں پرچہ نامزدگی داخل کر رہے ہیں۔ عوام یہ بھی چاہتی ہے کہ گریڈیہہ لوک سبھا حلقہ میں تبدیلی لائی جائے۔ 6 مئی کو ہی این ڈی اے امیدوار چندر پرکاش چودھری بھی گریڈیہہ لوک سبھا حلقہ سے پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔

ماہانہ آن لائن شعری کانفرنس اور مشاعرہ کی شاندار تقریب کا انعقاد

دھنباد: 46ویں ماہانہ آن لائن قومی شاعری سمیلن اور مشاعرہ کا انعقاد کولکتہ کے ترنگا شاعری فورم کے ذریعے کیا گیا۔ اس میں سینئر ادیب اور ایڈیٹر کنور ویر سنگھ مارتنڈ کولکتہ کی صدارت میں تمام شاعروں نے ان کی طرف سے دیے گئے عنوان ''بھگوان مہاویر پر نظم'' پر ایک خوبصورت جذباتی کام تخلیق کیا۔ معروف غزل نگار ونے ساگر بریلی کی قیادت میں منعقدہ مشاعرہ میں تمام شاعروں نے ان کی دی ہوئی نظم ''رکھنے کا اسکو ہر دن ایک بہانہ چاہیے'' پر مبنی ایک ایک خوبصورت غزل پیش کی۔ کوی سمیلن کا آغاز نئی دہلی کے مشہور شاعر چنچل ہریندر وششٹھا کے ذریعہ علم کی دیوتا سرسوتی کی پوجا کے ساتھ ہوا۔ شاعری سمیلن اور مشاعرہ میں حصہ لینے والے قلم کاروں میں چنچل ہریندر وششٹھ، گھنشیام ناہتا، بھونیشور گوپال، مہندر سنگھ پرکھر، ڈاکٹر سبھاش چندر شکلا، دیپکا رحمان گنڈ، سشما رائے پٹیل، ونیتا تیجھر، ڈاکٹر اوشا شرما، سورن اگروال، ڈاکٹر اوشا، جے پورکشیپ، رام سوروپ گنگوار، رنجیت بھارتی، رامپوکر سنگھ بکر غازی پوری، للیتا جوشی، بسنت ٹھاکر، گریش پانڈے بنارسی، کلجائی گھنشیام، ریما پانڈے، کنور ویر سنگھ مارتنڈ، ونے ساگر جیسوال وغیرہ۔ سب کے ساتھ منچ کے مشیر چندریکا پرساد پانڈے انورگی بھی آخر تک پروگرام میں شامل رہے اور ایک دوسرے کی تعریف کی۔

امتحان روک کر ٹوفنگر ٹیسٹ کے خلاف چلائی گئی تحریک

میتھن: بی ایس کے کالج میتھن کے طالب علم کے نمائندے ہریتک چٹرجی نے اپنی ٹیم کے ساتھ یونیورسٹی کے وی سی ڈاکٹر پون پودار سے ملاقات کی اور انہیں مختلف پیش رفتوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کالج میں سمسٹر 1 کے امتحان کے دوران 24 اپریل کو سیکنڈ شفٹ کا امتحان روک دیا گیا تھا اور ہندی ڈپارٹمنٹ کی ٹیچر نتیش خلکو کی طرف سے امتحان کے لیے آنے والے تمام طلبا کو کوئی اطلاع دیے بغیر ایک فارم بھر دیا گیا تھا۔ دو انگلیوں سے بھرا ہوا تھا، یہ جانچ کے خلاف تحریک کی ایک شکل تھی۔ امتحان کے دوران طلبا کو بغیر کسی معلومات کے اس طرح کے فارم بھروانا سراسر غلط ہے۔ ہندی ڈیپارٹمنٹ کے استاد من مانی ہو گئے ہیں۔ اس معاملے کی تحقیقات کر کے مجرم کے خلاف کارروائی کی جائے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ انہیں بغیر کسی معلومات کے فارم بھروایا گیا اور جب پوچھا گیا تو انہیں فارم بھرنے کا کہا گیا۔ ہم بعد میں معلومات دیں گے لیکن فارم بھرنے کے بعد بھی ٹیچر کی جانب سے کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ یہ کیا شکل ہے۔ لہٰذا مذکورہ ٹیچر کے خلاف کارروائی کی جائے۔

کانگریس امیدوار اہلیہ کے لیے ایم ایل اے انوپ سنگھ نے چلائی عوامی رابطہ مہم، اہم امور پر تبادلہ خیال

دھنباد: دھنباد لوک سبھا حلقہ سے انڈیا گرینڈ الائنس کی امیدوار محترمہ انوپما سنگھ کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے برمو ایم ایل اے اور امیدوار کے شوہر انوپ سنگھ کی طرف سے عوامی رابطہ مہم چلائی گئی۔ اس کے تحت سابق وزراء اور کانگریس ریاستی کارگزار صدر جلیشور مہتو سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات ہوئی، حکمت عملی طے کی گئی، بات چیت ہوئی اور اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صنعت و تجارت کے چیئرمین بی این سنگھ سے بھی ملاقات کی اور حمایت حاصل کی اور دھنباد لوک سبھا حلقہ میں صنعتی ترقی اور آلودگی پر قابو پانے کے حوالے سے مثبت بات چیت ہوئی۔ بینک موڑ چیمبر آف کامرس کے صدر پرمود گوئل اور عہدیداروں سے بات چیت کے بعد انہیں تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے کانگریس کی حمایت اور پالیسیوں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر سندر یادو سے ملاقات کی اور حمایت اور آشیرواد حاصل کیا۔ کانگریس کے نائب صدر نونیت نیرج سے ملاقات، انڈیا الائنس کی جیت کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گاندھی روڈ کے رہنے والے سینئر لیڈر رامدھر یادو کی رہائش گاہ پر پہنچ کر ان سے خوش دلی سے ملاقات کی اور ان کا آشیرواد حاصل کیا اور کہا کہ دھنباد لوک سبھا حلقہ میں دہشت پیدا کرنے والوں کی غنڈہ گردی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دھنباد ضلع میں صنعت کے لیے تاجروں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور روزگار کے نئے مواقع کھلیں گے۔ تاجر بے خوف ہو کر کاروبار کریں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں اور نریندر مودی کے قریبی لوگوں کے بیانات سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ ان کا مقصد آئین کو بدل کر جمہوریت کو تباہ کرنا ہے۔ ملک چلانے میں دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کا ریزرویشن چھین کر ان کی شراکت کو ختم کرنے کا ارادہ ہے، لیکن کانگریس آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے بی جے پی کے راستے میں چٹان کی طرح کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے سامان اور مودی کی باتوں کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ کانگریس نے ہمیشہ ملک کے لوگوں کو حق دیا اور آج بھی وہ ہر طبقہ کے لوگوں کو انصاف دے رہی ہے۔

آزاد امیدوار ایڈوکیٹ اودھیش سنگھ گرفتار

گریڈیہہ: لوک سبھا انتخابات سے پہلے جھارکھنڈ کے گریڈیہہ میں ایک اور امیدوار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ گرفتاری آج صبح ایڈوکیٹ اودھیش کے سنگھ کی، جو کہ گنڈے اسمبلی ضمنی انتخاب میں آزاد امیدوار کے طور پر لڑ رہے ہیں، کی بارگنڈا میں آر کے مہیلا کالج روڈ کے قریب واقع ان کی رہائش گاہ سے گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

انوپما نے ریاستی کنر صدر سے لیا جیت کا آشیرواد

دھنباد: انڈیا الائنس کی کانگریس امیدوار انوپما سنگھ نے آج جھارکھنڈ کنر برادری کی لیڈر اور جھارکھنڈ کی ریاستی صدر پچم دیوی سے جھریا حمد دبا میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان سے آشیرواد لیا اور اس لوک سبھا انتخابات میں جیت کے لیے حمایت مانگی۔ معلوم ہوا ہے کہ کنر برادری کی سنیتا سنگھ بھی دھنباد لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ انہوں نے 3 مئی کو نامزدگی فارم داخل کیا۔ انوپما سنگھ نے کہا کہ اس بار دھنباد کے لوگ تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس وجہ سے دھنباد کے لوگوں کا کافی تعاون مل رہا ہے۔ اسی سلسلے میں اس کی ملاقات کنر برادری کی سربراہ گرو ماتا پچم دیوی سے ہوئی۔ پچم دیوی نے بھارت اتحاد کی حمایت کا وعدہ کیا۔

خون کے عطیہ کے میدان میں بہترین کام کرنے والے کو اعزاز

میتھن: خون کے عطیہ کے میدان میں بہترین کام کرنے کے لیے میتھن کی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت، خون کے عطیہ کے بارے میں عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً رضاکارانہ خون عطیہ کیمپس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ میتھن پروجیکٹ رضاکاروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ کسی بھی وقت ہنگامی حالات میں مدد اور خون کا عطیہ دینے کے لیے تیار رہیں، کبھی آسنسول بلڈ بینک کے ذریعے اور کبھی دھنباد بلڈ بینک کے ذریعے۔ اس سلسلے میں، خون کے عطیہ کو فروغ دینے کے لیے، جھارکھنڈ ایڈز کنٹرول سوسائٹی نے، دھنباد بلڈ بینک کی جانب سے، پی ایم سی ایچ دھنباد میں 25 یونٹ یا اس سے زیادہ خون کا عطیہ کرنے والی ایجنسیوں کو توصیف اور ٹرافی دی۔ اس سلسلے میں میتھن کے کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی ڈپارٹمنٹ کے منیجر ڈاکٹر کوشلندر کمار کو بھی ٹرافی اور توصیف نامہ سے نوازا گیا۔ یہ بلڈ بینک نے شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل کے سیمینار ہال میں کیا۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ پی ایم سی ایچ کی طرف سے اعزاز سے اس شعبے میں مزید فعال طور پر بہترین کام کرنے کا حوصلہ بڑھے گا۔

بی سی سی ایل کے اسپتال میں آنکھ جانچ کیمپ کا انعقاد

دھنباد: ایس جی آئی ہاسپٹل اشوک نگر دھنسار، دھنباد نے جے رام پور بی سی سی ایل اسپتال میں آنکھوں کے مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا اور 75 لوگوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا۔ ان میں سے 15 موتیا بند کے مریض پائے گئے۔ شاویر کا افتتاح سماجی کارکن پرتیما دیوی، بلو راجک اور میوالال راجک نے کیا۔ ڈاکٹر سنجے راجک، روی کمار سنہا، ابھیشیک آنند اور ٹیم کی چار رکنی ٹیم نے لوگوں کا معائنہ کیا۔ معائنے کے بعد ڈاکٹر سنجے راجک نے بتایا کہ 60 سال کے بعد کسی بھی مرد یا عورت میں موتیا بند کی علامات پائی جاتی ہیں۔ تاہم یہ دیکھا جا رہا ہے کہ یہ بیماری بچوں میں بھی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر کولیری کے علاقے میں آنکھوں کے امراض کی زیادہ تر علامات اس لیے ہوتی ہیں کہ یہاں کا ماحول اچھا نہیں ہے۔ لوگ دھول کی الرجی اور دھول کے ذرات سے زیادہ پریشان ہیں۔ اس کے علاوہ کھانے پینے کی عادات بھی اچھی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کل بچے زیادہ تر موبائل فون استعمال کر رہے ہیں جس سے بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں۔ معائنے کے بعد بہت سے لوگوں کو عینک اور آئی ڈراپس پہننے کا مشورہ دیا گیا۔ موتیا کے مریضوں کو اسپتال سے مفت آپریشن کے بعد گھر بھیج دیا جائے گا، ان کے لیے آیوشمان کارڈ، آدھار کارڈ اور راشن کارڈ ہونا لازمی ہے۔

مارکسی رابطہ کمیٹی نے کارل مارکس کا یوم پیدائش منایا

دھنباد: مارکسی رابطہ کمیٹی کی دھنباد ضلع کمیٹی کی جانب سے آج کارل مارکس کے یوم پیدائش کے موقع پر ٹیپل روڈ پرانا بازار واقع مرکزی دفتر میں ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ضلع صدر بندو پاسوان نے کی اور نظامت سبھاش نے کی۔ چٹرجی نے سب سے پہلے کارل مارکس کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ سبھاش پرساد سنگھ نے کارکنوں کے درمیان میمورنڈم پڑھ کر اپنے خیالات پیش کیے۔ مہمان خصوصی سینئر لیڈر ہری پرساد چونے مارکس کی زندگی کی جدوجہد کو تفصیل سے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سیاست کا مستقبل صرف سوشلسٹ سمت میں ہے۔ اس راستے پر چل کر ایک نیا اور ترقی یافتہ ہندوستان بنایا جا سکتا ہے۔ ضلع صدر بندو پاسوان نے کہا کہ ہندوستان میں سوشلسٹ انقلاب کا راستہ نیا دلت انقلاب ہے جو کامریڈ اے کے رائے نے کہا تھا۔ سیمینار میں سبھاش چٹرجی، سبھاش سنگھ، وجے کمار پاسوان، نریش پاسوان، ایم وائی ایم کے ضلع سکریٹری رانا چٹراج، وشوجیت رائے، للیتا دیوی، راکیش کمار سنگھ، رام لعل داس، بنود راوانی، سنتوش راوانی، سریش پاسوان، دھرم پوری، بھوشن اور دیگر نے شرکت کی۔

سب جج نے کیا دھنباد جیل کا معائنہ، دیے کئی ہدایات، قیدیوں کو دی گئی پلی بارگیننگ قانون کے بارے میں معلومات

دھنباد: ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری کم سب جج راکیش روشن نے آج لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کی ٹیم کے ساتھ ڈیوژنل جیل دھنباد کا معائنہ کیا۔ جیل میں کل 636 سزا یافتہ اور زیر سماعت قیدی پائے گئے۔ جج نے جیل کی ہر بیرک میں پہنچ کر قیدیوں سے ان کی صحت، علاج، پینے کے پانی، ناشتہ، کھانے کے بارے میں معلومات لی کہ آیا ان کے پاس کیس میں ان کی نمائندگی کے لیے کوئی وکیل موجود ہے یا نہیں۔ صفائی پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے جج نے قیدیوں کے بیت الخلاء کی صفائی کی ہدایت کی۔ جیل ہسپتال میں زیر حراست بیمار قیدیوں کے بہتر علاج کے لیے انہوں نے انہیں اعلیٰ صحت کے مراکز میں بھیجنے، تعلیم اور روزگار کے کیمپوں کے انعقاد اور ان کی تربیت کے بارے میں بات کی۔ اس دوران کچھ ایسے قیدی بھی ملے جن کی عمریں 18 سال سے کم معلوم ہوتی ہیں۔ جج نے جیلر کو ہدایت کی کہ وہ ان قیدیوں کو دوسرے قیدیوں سے الگ وارڈ میں رکھیں اور ایل اے ڈی سی ایس کو ہدایت کی کہ وہ ان کے اہل خانہ سے رابطہ کریں اور ان کے پیدائشی سرٹیفکیٹس کا بندوبست کریں اور ضروری کارروائی کریں۔ جج نے خواتین کی بیرک میں زیر حراست 26 خواتین قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ معائنہ کے دوران جیلر کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام قیدیوں کا موجودہ ڈیٹا جیل کے پیرا لیگل رضاکاروں کے ذریعے کمپیوٹر پر فیڈ کریں۔ حراست میں لی گئی تمام خواتین قیدی صحت مند پائی گئیں۔ جج نے طبی سہولیات، لائبریری، کچن، وہاں تیار ہونے والے کھانے، ووکیشنل ٹریننگ سینٹر اور مراقبہ اور یوگا سینٹر میں موجود سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل پوچھے۔ انہوں نے جیل انتظامیہ کو قیدیوں کو قواعد کے مطابق سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس سے پہلے ڈیوژنل جیل دھنباد میں ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں جج ایل اے ڈی سی ایس چیف کمار ویملیندو اور ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ نے قیدیوں کے حقوق، ضمانت سے متعلق دفعات اور پلی بارگیننگ ایکٹ اور ہائی کورٹ کے ذریعہ چلائی جانے والی یو ٹی آر سی اسکیم کے بارے میں جانکاری دی۔

مشتعل ہجوم نے ایک ساتھ 7 ہائیوا کو جلا یا

کروڑوں کا نقصان، 24 گھنٹے بعد بھی ایف آئی آر نہیں

پلامو، 5 مئی، (نمائندہ) ضلع کے چین پور تھانہ علاقے میں چنپور-رام گڑھ-بھنڈاریا مین روڈ پر آندھریدھودھا میں ایک ساتھ سات شاہراہوں کو جلانے کے واقعہ کے 24 گھنٹے سے زیادہ گزر جانے کے بعد بھی ہفتہ کی شام تک ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے پروگرام کی وجہ سے اور ہائی وے کے مالک نے ابھی تک تحریری نوٹس نہیں دیا ہے، مقدمہ درج نہیں کیا گیا ہے۔ تمام جلی ہوئی گاڑیاں موقع پر پڑی ہیں۔ اس واقعے میں ہیوا ملک کو تقریباً 4 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس واقعہ سے اس روٹ پر چلنے والے ہائی وے مالکان میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ جمعہ کی شام کو رام گڑھ کے فیروز انصاری جو کہ چنپور-رام گڑھ-بھنڈاریا مین روڈ پر آندھریدھودھا کے قریب کمانڈر جیپ میں سفر کر رہے تھے، کی ہائیوا کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے آدھے گھنٹے کے اندر ایک ایک کر کے سات شاہراہوں کو آگ لگادی۔ تمام گاڑیاں ایک دوسرے سے آگے بڑھ رہی تھیں۔ آتش زنی کرنے والوں کی تعداد 40 سے 50 بتائی جاتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وقوعہ کے وقت مذکورہ راستے سے گزرنے والے افراد نے گاڑی کو جلانے کی ویڈیو بنائی تو آتشزدگی کرنے والوں کی جانب سے متعدد افراد کے موبائل فون توڑ دیے گئے۔ تاہم بعد میں پولیس کے جانے کے بعد مشتعل افراد موقع سے فرار ہوگئے۔ یہ بھی چرچا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچنے میں تاخیر کی جس کی وجہ سے مشتعل افراد کو موقع مل گیا اور وہ اپنے منصوبے میں کامیاب ہوگئے۔ یہاں اطلاع ملی ہے کہ آتش زنی کے واقعہ میں نیورا کے لوگ ملوث تھے۔ دراصل فیروز انصاری کے زیادہ تر رشتہ دار نیورہ میں رہتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے نیورہ سے بڑی تعداد میں لوگ موقع پر پہنچ گئے اور وہاں پہنچتے ہی گاڑیوں کو جلانا شروع کر دیا۔ واقعہ کی جگہ نیورا سے تھوڑے فاصلے پر ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس علاقے میں چلنے والی زیادہ تر شاہراہیں کرائے پر چلائی جاتی ہیں۔ فیروز کی لاش کا پوسٹ مارٹم رات کو ہوا۔ ضلع کے رام گڑھ کے رہنے والے فیروز انصاری کی لاش کا پوسٹ مارٹم MRMCH مدینہ نگر میں کیا گیا۔ چین پور تھانہ علاقہ کے اندھریدھودھا میں ہائیوا کے اثر سے اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد فیروز کی لاش کو جمعہ کی رات ایم آر ایم سی ایچ مدینہ نگر روانہ کیا گیا، جہاں پوسٹ مارٹم کیا گیا اور لاش اہل خانہ کے حوالے کردی گئی۔ آپ کو بتادیں کہ جمعہ کی شام دیر گئے فیروز انصاری جو کہ چنپور-رام گڑھ-بھنڈاریا مین روڈ پر چنپور تھانہ علاقے کے اندھریدھودھا میں کمانڈر جیپ میں جا رہے تھے، کو ہائیوا نے ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جگہ اس واقعہ سے مشتعل مقامی لوگوں نے 7 ہائیوا گاڑیوں کو آگ لگادی۔ ایک ہائی وے کے مالک پر بھی حملہ کیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چنپور ضلع پریشد کے رکن فضیل احمد ایم آر ایم سی ایچ پہنچے اور معاملے کی اطلاع پر افسوس کا اظہار کیا۔ سرکاری نوکری، مناسب معاوضہ اور بچوں کی پرورش کا بھی مطالبہ کیا۔ بتایا کہ فیروز کے تین بچے ہیں۔ وہ خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ ہائی وے کی رفتار کو کنٹرول کرنے کی بھی درخواست کی۔ یہاں پولیس نے مشتعل افراد کو موقع سے بھگا دیا اور فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ پر قابو پالیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی پی او صدر منی جھوشن پرساد موقع پر پہنچے اور پورے واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔

کلپنا سورین کی انتخابی مہم زور و شور سے جاری

گریڈیہہ، 5 مئی، (نمائندہ) گانڈے میں کلپنا سورین کی انتخابی مہم زور و شور سے جاری ہے۔ اتوار کو شدید گرمی میں کلپنا سورین نے پچھبا تھانہ علاقہ اور گانڈے کے نصف درجن گاؤں کا دورہ کیا۔ اس دوران جے ایم ایم کے کئی لیڈران اور کارکنان بشمول راجیہ سبھا ایم پی سرفراز احمد اور جے ایم ایم لیڈر شوبھا یادو نے کلپنا سورین کے ساتھ شرکت کی۔ کلپنا سورین نے اتوار کو پنڈانند سے علاقے کے اپنے دورے کا آغاز کیا۔ اس کے بعد کلپنا سورین نے منیا منڈی، جگماچھاری، پنائی ڈیہ کے ساتھ تقریباً ایک درجن گاؤں کا دورہ کیا۔ گاؤں والوں سے ملاقات کے دوران کلپنا سورین نے اپنے شوہر اور سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی گرفتاری پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ ان کے شوہر کو بی جے پی کی طرف سے رچی گئی سازش کے ذریعے جیل بھیجا گیا تھا۔ انتخابی مہم کے دوران جب کلپنا سورین نے گاؤں کا دورہ کیا اور گاؤں والوں سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی گرفتاری پر بات چیت کی اور ایک طرح سے لوگوں سے ان کے حق میں ہمدردی کا ووٹ دینے کی اپیل کی۔ اس دوران کلپنا سورین کا بھی بڑے جوش و خروش سے استقبال کیا گیا۔ خواتین بھی اس کے ساتھ اپنی تصاویر کلک کروانے کے لیے اتنی ہی بے چین نظر آئیں۔ یہاں بات چیت کے دوران کلپنا سورین نے کہا کہ ان کے شوہر اور سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو ایک سازش میں پھنسایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ الیکشن لڑ رہی ہیں اور اب انہیں احساس ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ اور ان کے سسر کے کاموں کی وجہ سے انہیں علاقے کے لوگوں کا آشیرواد بھی مل رہا ہے۔

گانڈے کے آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کو پولس نے کیا گرفتار

گریڈیہہ، 5 مئی، (نمائندہ) گانڈے سے آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کو اتوار کی صبح گریڈیہ کے بنگ آباد تھانے نے گرفتار کر لیا۔ آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کی گرفتاری کے دوران ایس ڈی پی او بنود راوانی، مگر پولس اسٹیشن کے انچارج شیلیش پرساد، مفصل تھانے کے انچارج شیام کشور مہتو اور انسپکٹر متا کماری کے ساتھ بنگ آباد تھانے کے انچارج جتیندر کمار سمیت پولیس اہلکار شامل تھے۔ صبح سویرے، پولیس نے شہر کے جھنڈا میدان کے قریب اس کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا، اور اسے بنگ آباد تھانے میں مقدمہ نمبر 122/22 میں گرفتار کر لیا۔ تاہم اس دوران ملزم اودھیش سنگھ پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن تین تھانوں کی پولیس نے اس ملزم کو فرار ہونے کا موقع نہیں دیا۔ اور اسے اس کے گھر سے پکڑنے میں کامیاب رہا۔ فی الحال پولس ملزم آزاد امیدوار اودھیش سنگھ کو گرفتار کر کے بنگ آباد تھانے لے گئی۔ جانکاری کے مطابق پرکھر کسان سنگھرش مورچہ کے بینر تلے ملزم اودھیش سنگھ دو سال قبل بنگ آباد علاقے میں داخل ہوا تھا اور زمین کے دستاویزات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ اس وقت سرکل آفیسر کی درخواست پر ان کے خلاف بن آباد تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جبکہ چند روز قبل عدالت سے ان کے خلاف وارنٹ جاری ہونے کے بعد پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا تھا۔ ساتھ ہی ان کے خلاف مگر تھانہ، مفصل تھانہ اور پچھبا تھانے میں مقدمہ درج ہے۔ تاہم پولیس ذرائع کی مانیں تو کہا جا رہا ہے کہ اسے مفصل تھانے کے ایک مقدمے میں ضمانت مل گئی تھی۔ لیکن پولیس اسے مفصل اور پچھبا تھانے کے معاملے میں ریمانڈ پر لے سکتی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ گانڈے کے اس آزاد امیدوار اودھیش سنگھ نے زمین کے حصول کو لے کر کئی بار احتجاج کیا تھا۔ کئی بار ضلع انتظامیہ کی سختی کے باوجود اودھیش سنگھ نے دفعہ 144 کو غلط طریقے سے توڑا۔ اس وقت بھی سٹی پولیس نے اس کے خلاف کارروائی کی تھی۔

ضلع الیکشن افسر نے پوسٹل بیلٹ ذریعے ہونے والی ووٹنگ کا مشاہدہ کیا

گملا، 5 مئی، (نمائندہ) لوہردگا لوک سبھا حلقہ کے تحت گھر گھر ووٹنگ کا عمل شروع ہوگیا ہے، اس کے تحت وہ ووٹر جن کی عمر 85 سال سے زیادہ ہے اور وہ معذور ووٹر جو ووٹر سنٹر تک جانے سے قاصر ہیں وہ گھر گھر ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ کے لیے سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں مختلف مقامات پر گھر گھر ووٹنگ کے عمل کو خوش اسلوبی سے جاری رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے آج اتوار کو ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی نے بھٹی تالاب کے قریب بوتھ نمبر 223 کے ووٹرز کے گھر گھر جا کر ووٹنگ کی۔ گملا کا دورہ کیا گیا اور وہاں کے امن و امان اور طریقہ کار کا مشاہدہ کیا۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ڈپٹی الیکشن آفیسر اور دیگر عہدیداروں کو بھی مختلف مقامات پر جا کر گھر گھر ووٹنگ کے عمل کو کامیاب بنانے کی ہدایت دی گئی۔ جس کے تحت ضلع ڈپٹی الیکشن آفیسر سشما لکرا نے بھی گملا کے کرونڈا میں گھر گھر ووٹنگ کا مشاہدہ کر کے گھر گھر ووٹنگ کے عمل کو کامیاب بنایا۔ گھر گھر ووٹنگ کا مشاہدہ کرنے کے ساتھ، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے مذکورہ علاقے میں ووٹرز کے گھروں پر تقسیم کی گئی ووٹر سلپس سے متعلق معلومات بھی لی اور اچانک معائنہ کیا۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پگو میں واقع ویمنس کالج کا بھی معائنہ کیا اور وہاں کے سہولت مرکز میں پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ہونے والی ووٹنگ کا مشاہدہ کیا۔ اس کے ساتھ وہاں ہونے والے پریزائیڈنگ افسران/اہلکاروں کی تربیت کا بھی معائنہ کیا گیا۔ ضلعی الیکشن آفیسر نے پولی ٹیکنک کالج بھی پہنچ کر ای وی ایم کی جانچ اور حفاظتی انتظامات وغیرہ کا معائنہ کیا۔ اس دوران بنیادی طور پر ڈسٹرکٹ ڈپٹی الیکشن آفیسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

انڈیا گٹھ بندھن کے امیدوار سکھ دیو بھگت نے جیت کو یقینی بنانے کے لئے علاقوں کا دورہ کیا

گملا، 5 مئی، (نمائندہ) گھاگھرا بلاک علاقہ کے مختلف گاؤں میں انڈیا اتحاد

کے امیدوار سکھ دیو بھگت کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ضلع جنرل سکریٹری کرشن کمار لوہرا، مغربی ڈویژن کے صدر سجاد خان، بلاک جنرل سکریٹری بسنت بھگت، جگرناتھ اوراون، سکندر اوراون، امر اوراون نے دورہ کیا۔ کرشنا کمار نے کہا کہ کانگریس پارٹی غریبوں، لاچاروں، دلتوں اور قبائلیوں کی پارٹی ہے، کانگریس جو بھی کہتی ہے۔ کانگریس کی حکومت بنتے ہی سرنا کوڈ، مہالکشمی یوجنا، خاندان کی خواتین کے کھاتے میں ایک لاکھ، منریگا کی اجرت 400 روپے، زرعی قرض کی معافی وغیرہ سمیت کئی یادداشتیں ہیں۔ آپ سب کانگریس کو ووٹ دے کر اپنے آپ کو مضبوط کریں، کانگریس پارٹی ضرور ملک کی ترقی کرے گی۔

رام گڑھ کینٹ برانچ نے مختلف مقامات پر پینے کا پانی کا افتتاح کیا گیا

رام گڑھ، 5 مئی، (نمائندہ) چلچلاتی گرمی کے پیش نظر مارواڑی یوا منچ رام گڑھ کینٹ برانچ نے اتوار کو مارواڑی دھرم شالہ، چٹی بازار پولیس اسٹیشن چوک، لوہار ٹولہ اور رام گڑھ کے مختلف علاقوں میں گھڑے کے ساتھ پیاؤ شروع کیا۔ پیو کا افتتاح مارواڑی یوا منچ کے سینئر ممبران امیت اگروال، پنکج اگروال اور صدر آشیش اگروال نے کیا۔ پانی زندگی ہے، انسان کی خدمت نارائن کی خدمت کے برابر ہے، انسانیت کی خدمت سے بڑا کوئی کام نہیں اور گرمیوں میں مسافروں کو ٹھنڈے پانی سے راحت ملنی چاہیے، فورم نے آج اپنے پروگرام کا آغاز انسٹی ٹیوٹ کے صدر آشیش اگروال سے کیا۔ ، سابق صدر نیلمبر اگروال، سکریٹری دھیرج ہنسل، خزانچی شرنجے میواڑ وغیرہ نے کہا کہ پیاسے کو پانی دینے سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں میں پیاؤ قائم کرنا سب سے بڑا صدقہ جاریہ ہے۔ مارواڑی یوا منچ رام گڑھ کے لوگ اس کام میں ہمیشہ آگے رہے ہیں۔ یہاں کے لوگوں نے کئی مقامات پر پیو سسٹم کی مثال قائم کی ہے۔ آج بھی کئی سالوں سے چلائے جانے والے پاؤ کو اس کی ایک مثال کہا جا سکتا ہے۔ ادارے کی جانب سے گرمیوں میں وہاں سے گزرنے والے راہگیروں کے لیے ٹھنڈے پانی کا انتظام کرنا ایک قابل تحسین کاوش ہے۔ اس موقع پر مارواڑی یوا منچ کے نتیش بریلیا، آشوتوش بریلیا، ابھیشیک اگروال، راہل جین، پردیپ اگروال وغیرہ موجود تھے۔

انڈیا گٹھ بندھن کے امیدوار سمیر موہنتی نے سوناری گرودوارہ میں ماتھا ٹیکا

جمشید پور، 5 مئی، (نمائندہ) جمشید پور پارلیمانی سیٹ کے ہندستانی اتحاد کے امیدوار اور بہار گوڈہ کے ایم ایل اے سمیر کمار موہنتی اتوار کو سوناری گرودوارہ پہنچے، جہاں انہوں نے گرو کا آشیرواد حاصل کیا۔ اس دوران ایم ایل اے منگل کالندی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ گرودوارے میں اس نے گرو کے سامنے جھک کر گرو کا آشیرواد حاصل کیا۔ سکھ برادری کے لوگوں نے امیدوار سمیر موہنتی کو مبارکباد دی۔ گفتگو کے دوران انہوں نے بتایا کہ وہ گرودوارہ میں گرو کا آشیرواد لینے پہنچے تھے۔ انہیں پورے ضلع سے لوگوں کی حمایت مل رہی ہے اور اس کی وجہ سے وہ دہلی پہنچیں گے۔

جمشید پور ٹریفک پولیس اہلکاروں میں چھتریاں، گھڑے اور تولیے تقسیم کیے گئے

جمشید پور: جمشید پور میں چلچلاتی گرمی کے درمیان جمشید پور ٹریفک پولیس کے جوانوں میں چھتریاں، گھڑے اور تولیے تقسیم کیے گئے جو شہر کے چوراہوں پر ٹریفک نظام کو ہموار طریقے سے چلانے کے لیے ڈیوٹی پر تھے۔ یہ بھی پڑھیں- رانچی ضلع انتظامیہ نے اسکول بسوں کے علاوہ تمام بس مالکان کو 6 مئی تک اپنی گاڑیاں پولیس لائن میں جمع کرانے کی ہدایت دی ہے۔ اتوار کو سی آر کیمپس میں جمشید پور پولیس اور سماجی تنظیم دوست صحت مند انسانیت کے زیر اہتمام پروگرام کے دوران ایس ایس پی کشور کوشل جو کہ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے تمام ٹریفک تھانوں کے سپاہیوں میں دھوپ سے بچاؤ کے لیے مواد تقسیم کیا۔ ایس ایس پی کشور کوشل نے کہا کہ اس شدید گرمی میں ٹریفک پولیس کے اہلکار مسلسل دھوپ میں کھڑے ہو کر اپنی ڈیوٹی کرتے ہیں۔ ایسے میں ان کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے جمشید پور پولس اور سماجی تنظیم دوستا ہیلدی ہیومینٹی نے یہ اقدام اٹھایا ہے۔

شرمناک: 8 سالہ قبائلی بچی کے ساتھ زیادتی اور قتل

گومیا، 5 مئی، (نمائندہ) بر موسب ڈویژن کے پیٹوار تھانہ علاقہ کے ارڈانہ پنچایت کے مہالیجارا گاؤں میں اتوار کو ایک 8 سالہ قبائلی لڑکی کی عصمت دری اور گلا دبانے کے واقعہ نے سنسنی پیدا کردی۔ واقعے کے بعد لاش گھر سے کچھ ہی فاصلے پر ویران جھاڑیوں میں چھپا دی گئی۔ لواحقین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ لڑکی کو زیادتی کے بعد قتل کیا جا سکتا ہے۔ لڑکی کا پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر نے تصدیق کی ہے کہ اسے زیادتی کے بعد گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ سب ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس پروگرام کے بعد سب گھر واپسی کی تیاری کر رہے تھے۔ اچانک لڑکی غائب ہوگئی۔ کافی تلاش کے بعد بھی اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ بعد ازاں لڑکی کی خون میں لت پت لاش گھر کے ساتھ والی جھاڑیوں سے برآمد ہوئی۔ تھانہ پیٹوار کی ٹیم نے پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ موقع پر پہنچے بر موسب ایس ڈی پی او وششٹھا نارائن سنگھ نے کہا کہ قتل کے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے کیونکہ شبہ ہے کہ لڑکی کی عصمت دری کی گئی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے تیتوگھاٹ سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا۔ پولیس واقعہ کے ہر نکتے پر تفتیش کر رہی ہے۔

160 پوڑیا گانجہ کے ساتھ ایک گرفتار

گومیا، 5 مئی، (نمائندہ) اتوار کے روز خفیہ اطلاع کی بنیاد پر گومیا تھانہ علاقہ

کے ہوسیر میں گانجے کی غیر قانونی اسمگلنگ کرتے ہوئے 59 سالہ مہندر پرساد، والد مرحوم گوپیشور پرساد، گاؤں پٹوا ٹولہ ہوسیر سے 160 پھلی گانجہ ضبط کیا گیا۔ بر موسب ڈویژن۔ گرفتار مہندر پرساد صدام بازار میں کھینی کی دکان چلاتا ہے۔ آج وہ اسی خانی کی دکان پر گانجا بیچنے کے لیے اپنی دکان پر لے جا رہا تھا۔ اسی سلسلے میں گومیہ پولس اسٹیشن کے انچارج نتیا نند بھوکتا نے سب ڈویژنل آفیسر وششٹھا نارائن سنگھ کی ہدایت پر چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔ اس دوران سب ڈویژنل آفیسر بر موئینو گھاٹ نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے چھاپے میں گرفتاری کی جانکاری دی۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ گانجے کے کل 160 چھوٹے اور بڑے بنڈل جن کا کل وزن 870 گرام تھا ایک الیکٹرانک پیمانہ کے ساتھ اور ایک تھیلے میں دو پائپ پائپ برآمد ہوئے۔ اس چھاپے میں پی یو ارون کمار، پی یو بر سابارا کے ساتھ پولیس اسٹیشن آرمڈ فورس کے کمانڈنٹ کامیش یادو، شمیم انصاری، سندیپ ہنسدا، دھرمیندر راوانی کے ساتھ جمنا یادو موجود تھے۔

گریڈیہہ سے تعلق رکھنے والے تارکین وطن مزدور کی جنوبی افریقہ میں موت

گریڈیہ: نگودر علاقے کے امباڈیہ گاؤں کے 47 سالہ پریم چند مہاتو کی موت جنوبی افریقہ کے موزمبیق میں ہوئی ہے۔ اس کے بعد پریم چند مہتو کے گھر میں افراتفری مچ گئی۔ فی الحال پریم چند مہتو کی موت کیسے ہوئی اس کے بارے میں گھر والے بھی معلومات حاصل نہیں کر پائے ہیں۔ میت ان کے گھر پہنچ گئی۔ پریم چند مہتو موزمبیق میں KEIC انٹرنیشنل کمپنی میں کام کرتے تھے۔ دو بچوں کے باپ پریم چند کی موت سے خاندان کو بڑا صدمہ پہنچا ہے۔

اگور سٹمیک نے بھونیشور کیمپ کے لئے 26 ممکنہ کھلاڑیوں کی پہلی فہرست جاری کی

نئی دہلی: ہندوستانی سینئر مردوں کی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ اگور اسٹیمک نے ہفتہ کو بھونیشور کیمپ کے لئے 26 ممکنہ کھلاڑیوں کی اپنی پہلی فہرست جاری کی۔ یہ کیمپ کویت اور قطر کے خلاف فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ابتدائی مشترکہ کوالیفکیشن راؤنڈ 2 کے میچوں کی تیاری کے لیے لگایا جا رہا ہے۔ ممکنہ کھلاڑیوں کی دوسری فہرست کا اعلان چند روز میں کیا جائے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ممکنہ کھلاڑیوں کی پہلی فہرست میں موہن باغان سپر جائنٹس اور ممبئی سٹی ایف سی کے کھلاڑی شامل نہیں ہیں کیونکہ وہ آج کولکاتہ میں ہونے والے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے فائنل میں حصہ لیں گے۔ سٹمیک ان دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کی فٹنس پر نظر رکھے گا تاکہ فٹ ترین کھلاڑیوں کو دوسری فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ ہندوستان اپنا تربیتی کیمپ 10 مئی کو اوڈیشہ کے دارالحکومت میں شروع کرے گا۔ ہندوستانی ٹیم گروپ اے کے اپنے آخری دو میچوں میں 6 جون کو کولکاتہ میں کویت اور پھر 11 جون کو دوحہ میں قطر سے مقابلہ کرے گی۔ ہندوستانی ٹیم فی الحال چار میچوں میں چار پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے نمبر پر ہے۔ گروپ میں سرفہرست دو ٹیمیں فیفا ورلڈ کپ کوالیفائرز کے راؤنڈ 3 کے لیے کوالیفائی کریں گی اور اے ایف سی ایشین کپ سعودی عرب 2027 میں اپنی جگہ بک کریں گی۔

کرینہ کپور یونیسیف کی سفیر مقرر

ممبئی: بالی ووڈ میں 'بیبو' کے نام سے مشہور اداکارہ کرینہ کپور کو اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسیف نے بھارت میں اپنا قومی سفیر مقرر کر دیا۔ کرینہ کپور نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر اپنی چند تصاویر اور ویڈیوز پوسٹ کیں جن میں انہیں یونیسیف انڈیا کی ٹیم کے ہمراہ دیکھا جا سکتا ہے۔ اداکارہ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ یہ میرے لیے ایک جذباتی دن ہے، مجھے یونیسیف انڈیا کا قومی سفیر مقرر ہونے پر فخر ہے اور یہ بھی میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ میں گزشتہ 10 سال سے یونیسیف انڈیا کے ساتھ کام کر رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ہم نے جو کام بھی کیا مجھے اس کام پر فخر ہے، میں آج عزم کرتی ہوں کہ میں تمام بچوں کے حقوق کے فروغ و تحفظ اور مساوی مستقبل کے لیے آواز بلند کرتی رہوں گی۔ کرینہ کپور نے کہا کہ یونیسیف انڈیا کی پوری ٹیم کا خصوصی شکریہ جو ملک بھر میں خواتین اور بچوں کے حقوق کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے، میں آپ کے کام سے بہت متاثر ہوتی ہوں۔ بالی ووڈ اداکارہ نے مزید کہا کہ میں آج اس خاص دن کے موقع پر عہد کرتی ہوں کہ میں ہر بچے کی آواز بنوں گی۔

انتیا پانڈے اور آدتیہ رائے کپور کا ہوا بریک اَپ

ممبئی: بالی ووڈ کی نئی اُبھرتی ہوئی نوجوان اداکارہ انتیا پانڈے اور اداکار آدتیہ رائے کپور کے بریک اَپ کو تقریباً ایک ماہ ہو گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق انتیا پانڈے اور آدتیہ رائے کپور کی قریبی دوست نے بتایا کہ اس جوڑی کے درمیان تقریباً ایک ماہ قبل بریک اَپ ہو گیا تھا لیکن دونوں نے اس خبر کو خفیہ رکھا۔ اداکارہ کی دوست نے کہا کہ

بریک اَپ کی خبر نے ہم سب کو مایوس کیا لیکن اچھی بات یہ ہے کہ انتیا پانڈے اور آدتیہ رائے کپور اب بھی اچھے دوست ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتیا پانڈے آگے بڑھنے کے لیے اپنے دوستوں کے ساتھ وقت گزار رہی ہیں اور وہ سمجھدار طریقے سے حالات سے نمٹنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ ماہ انتیا پانڈے نے اپنے انسٹاگرام ہینڈل کی اسٹوری میں پوسٹ شیئر کی جس کے بعد سے اُن کے بریک اَپ کی خبروں نے زور پکڑ لیا تھا۔ انتیا پانڈے کی پوسٹ میں لکھا تھا کہ اگر وہ واقعی آپ کے لیے اہم ہے تو وہ آپ کے پاس واپس آئے گا، وہ صرف آپ کو وہ سبق سکھانے کے لیے چھوڑے گا جو آپ خود ہی سیکھ سکتے ہیں۔ پوسٹ میں لکھا تھا کہ اگر وہ واقعی آپ کے لیے ہوگا تو وہ واپس آ جائے گا، بے شک آپ اُسے خود سے دور کر دیا آپ انکار کرو، یہاں تک کہ آپ یہ بھی سوچو کہ اتنی خوبصورت چیز کبھی بھی آپ کی نہیں ہو سکتی۔

کوپا امریکہ سے قبل دوستانہ میچ میں آمنے سامنے ہوں گے کوسٹاریکا، یوراگوئے

کوسٹاریکا اور یوراگوئے اس سال کے کوپا امریکہ کے لیے اپنی تیاریوں کو اس ماہ کے آخر میں ایک دوستانہ میچ کے ساتھ تیز کریں گے۔ کوسٹاریکا فٹ بال فیڈریشن نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ یہ میچ 31 مئی کو کوسٹاریکا کے دارالحکومت سان ہوزے کے نیشنل سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ کوسٹاریکا اور یوراگوئے کے درمیان گزشتہ سات میچوں میں دونوں ٹیموں نے دو دو جیت درج کی ہیں اور تین میچ ڈرا ہوئے ہیں۔ کوسٹاریکا اپنی کوپا امریکہ مہم کا آغاز 24 جون کو برازیل کے خلاف کرے گا، اس سے پہلے وہ گروپ مرحلے میں پیراگوئے اور کولمبیا کا بھی سامنا کرے گا۔ یوروگوئے کو 23 جون کو پاناما کے خلاف مہم کا آغاز کرنا ہے اور ٹورنامنٹ کے پہلے مرحلے میں بولیویا اور امریکہ کا بھی سامنا کرنا ہے۔ کوسٹاریکا اور یوراگوئے اس سال کے کوپا امریکہ کے لیے اپنی تیاریوں کو اس ماہ کے آخر میں ایک دوستانہ میچ کے ساتھ تیز کریں گے۔

ساتویں پوزیشن پر پہنچی آر سی بی، ریس میں برقرار

ڈوپلیسس اور کوہلی نے دلائی چوتھی جیت، گجرات کو 4 وکٹوں سے شکست دی

راہل چہلر نے گجرات ٹائٹنز کو شکست دی ہے۔ آر سی بی کو 148 رنز کا ہدف ملا تھا۔ اس ٹیم کے اوپنرز فاف ڈوپلیسس اور ویراٹ کوہلی نے پہلے 6 اوورز میں 92 رنز جوڑے۔ لیکن اس کے بعد وکٹیں گرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کچھ ہی دیر میں آر سی بی کے 6 بلے باز 117 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ راہل چہلر نے بنگلور کے شائقین ششدر رہ گئے، اسٹیڈیم میں خاموشی چھا گئی لیکن تجربہ کار دنیش کارتک نے فاف

آر سی بی کو 148 رنز کا ہدف ملا تھا اور اس کے اوپنرز فاف ڈوپلیسس اور ویراٹ کوہلی نے پہلے 6 اوورز میں 92 رنز بنائے جبکہ بعد میں وکٹیں گرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

ڈوپلیسس کی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرا دیا۔ راہل چہلر نے بنگلور نے ہدف 13.4 اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ دنیش کارتک 12 گیندوں پر 21 رنز بنانے کے بعد ناقابل شکست واپس لوٹے۔ جبکہ سوپنل سنگھ 9 گیندوں پر 15 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ لوٹے۔ دنیش کارتک اور سوپنل سنگھ کے درمیان 18 گیندوں پر 35 رنز کی شراکت ہوئی۔ گجرات ٹائٹنز یعنی جی ٹی کی جانب سے جوشوا لٹل سب سے کامیاب بولر رہے۔ جوشوا لٹل نے 4 اوورز میں 45 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ نور احمد نے 2 کامیابیاں حاصل کیں۔ راہل چہلر بنگلور کے لیے کپتان فاف ڈوپلیسس نے 23 گیندوں پر 64 رنز کی سب سے بڑی اننگز کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 10 چوکے اور 3 چھکے لگائے۔ اس کے علاوہ ویراٹ کوہلی نے 27 گیندوں پر 42 رنز بنائے۔ ویراٹ کوہلی نے اپنی اننگز میں 2 چوکے اور 4 چھکے لگائے۔ تاہم ول جیکس، گلین میکسویل، رجت پاٹیدار اور کیمرون گرین سستے میں پویلین لوٹ گئے۔

100 فیصد فٹ ہو چکا ہوں، ورلڈ کپ نہ جیتنے کا کوئی جواز نہیں: اعظم خان

لاہور: قومی ٹیم کے وکٹ کیپر بلے باز اعظم نے اپنی فٹنس پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اب 100 فیصد فٹ ہو چکے ہیں، ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنا ان کا ہدف ہے، جیسی ہماری ٹیم ہے ورلڈ کپ نہ جیتنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اعظم خان نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی میں پاکستان ٹیم نے کافی اچھا کیا اس فارمیٹ میں دو سال کے لیے قومی ٹیم نمبر 1 پر رہی ہے، مجھے لگتا ہے قومی ٹیم میں دنیا کے بہترین کھلاڑی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسی ہماری ٹیم ہے ورلڈ کپ نا جیتنے کا کوئی جواز نہیں ہے، انٹرنیشنل لیول پر بیٹنگ آرڈر میں فلیکسیبل ہونا پڑتا ہے، فٹنس پر دو ہفتے کام کیا، اب میں 100 فیصد فٹ ہو چکا

ہوں، فزیو نے فٹنس میں کافی مدد فراہم کی۔ اعظم خان نے کہا کہ ورلڈ کپ ہی میرا ہدف ہے، آئرلینڈ ٹور پر اپنا بیسٹ دینے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سے میچ کافی بڑا ہوتا ہے، جو بھی پرفارم کرتا ہے وہ ہیرو بنتا ہے، بھارت کے خلاف میچ ورلڈ وار نہیں ہے ہم نارمل گیم سمجھ کر کھیلے گے۔ قومی کرکٹر عثمان خان نے کہا کہ کوشش کریں گے اچھا پرفارم کریں، لف کمبینیشن ضرور ہے، اگر ورلڈ کپ میں موقع ملا تو اچھی کارکردگی دیکھاؤں گا۔ یاد رہے کہ 20 اپریل کو اعظم خان گھٹنے اور پنڈلی کی انجری کے سبب نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز سے باہر ہو گئے تھے۔ وہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز سے قبل ٹریننگ سیشن کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے، اعظم خان کو ڈاکٹروں نے 10 روز کے لیے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ یاد رہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ یکم جون سے 29 جون تک امریکا کے 3 اور ویسٹ انڈیز کے 6 مقامات پر کھیلا جائے گا، امریکا کے گرینڈ پریری اسٹیڈیم میں اس ٹورنامنٹ کا آغاز ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں 20 ٹیمیں 55 میچز کھیلیں گی، اب تک متعدد ٹیموں نے اپنے اسکواڈ کا اعلان کر لیا ہے۔

چین نے 16 ویں بار اوبر کپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا

فائنل میں انڈونیشیا کو 0.3 شکست دی

چینگدو، 5 مئی (یو ایس) چین نے اتوار کو یہاں انڈونیشیا کو 0-3 سے شکست دے کر اپنا 16 واں اوبر کپ ٹائٹل جیتا۔ فائنل میں غیر سیڈ کینیڈا کے کھلاڑی فیلکس اوگر-الیاسیمے کا مقابلہ اتوار کو آندرے روبلیو سے ہوگا۔ عالمی نمبر 35 فیلکس کو جیری لیہکا کے خلاف واک اوور ملا جبکہ روبلیو نے ٹیلر فرٹز کو شکست دی۔ اوگر-الیاسیمے اور لیہکا کے درمیان جمعہ کی شام کا میچ 3-3 سے برابر رہا جب چیک کھلاڑی لیہکا نے کمر میں تکلیف کی شکایت کی۔ علاج کے بعد انہوں نے کھیل جاری رکھنے کی کوشش کی تاہم واپسی کی کوشش کے دوران وہ درد کی حالت میں زمین پر گر پڑے اور کورٹ سے باہر نکلتے ہی ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اوگر-الیاسیمے نے کہا، "مجھے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ ایسا ہو رہا ہے، جب انہوں نے (لیہکا) اپنے ہاتھ اپنی پیٹھ پر رکھے۔ مجھے ان کے لیے واقعی بہت برا لگ رہا ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ جب انہیں پتہ چلا کہ وہ آگے نہیں کھیل سکتا تو انہوں نے کیا سوچا ہوگا۔ مجھے جیری کے لیے واقعی بہت افسوس ہے، لیکن میں کچھ نہیں کر سکتا۔" روبلیو نے صرف 73 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں فرٹز کو 4-6، 3-6 سے شکست دی۔ میچ کے بعد روسی کھلاڑی روبلیو نے کہا کہ جب انہوں نے میری سروتوڑی تو میں نے سوچا، ٹھیک ہے، یہ تو بس شروعات ہے، ہمارے پاس لمبا سیٹ ہے اور ہم دیکھیں گے۔

8 ہزار میٹر بلند 11 چوٹیاں سر کرنے والی پہلی پاکستانی بنیں نائلہ کیانی

لاہور: پاکستانی کوہ پیما نائلہ کیانی نے دنیا کی پانچویں بلند چوٹی مکالو سر کر لیا جس کے بعد وہ 8 ہزار میٹر سے زائد بلند 11 چوٹیاں سر کرنے والی پہلی پاکستانی بن گئی ہیں۔ الپائن کلب آف پاکستان کے سیکرٹری کے مطابق نائلہ کیانی نے آج نیپال کے مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجکر 35 منٹ (پاکستانی وقت کے مطابق صبح 8 بجکر 50 منٹ) پر 5 ویں بلند ترین چوٹی مکالو سر کر کے کامیاب اور تاریخ ساز میل طے کر لیا۔ یہ شاندار کارنامہ انجام دینے والی وہ پہلی پاکستانی خاتون بن گئی ہیں۔ مکالو سر کرنے کے بعد اب وہ 3 سال کے کم عرصے کے دوران 8 ہزار سے زائد بلند 11 چوٹیاں سر کرنے والی پہلی پاکستانی بھی بن گئی ہیں۔ اس شاندار کامیابی پر الپائن کلب آف پاکستان نے انہیں مبارک باد پیش کی۔ یاد رہے کہ اس سے قبل نائلہ کیانی ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والی دوسری خاتون بھی بن چکی ہیں۔ اس سے قبل یہ اعزاز پاکستانی کوہ پیما ثمینہ بیگ کے پاس تھا، جنہوں نے 2013 میں ماؤنٹ ایورسٹ سر کر کے کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کا اعزاز اپنے نام کیا۔ واضح رہے کہ نائلہ کیانی اس سے قبل کے ٹو، گیشر برم ون اور گیشر برم ٹو بھی سر کر چکی ہیں۔

جی ایس ٹی اے نے نوجوان کھلاڑیوں کی تلاش اور انہیں تیار کرنے کے لیے ٹی پی ایل کے ساتھ ہاتھ ملایا

ممبئی: گجرات اسٹیٹ ٹینس ایسوسی ایشن (جی ایس ٹی اے) نے مقامی سطح پر نچلی سطح پر ٹینس پروگراموں کو فروغ دینے کے مقصد کے ساتھ ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ ٹی پی ایل اور جی ایس ٹی اے نوجوان ٹینس کھلاڑیوں کی مدد کے لیے مل کر کام کریں گے، نیز مختلف عمر کے گروپوں میں ٹینس ٹورنامنٹس کے انعقاد میں مدد کریں گے۔ جی ایس ٹی اے کے سال بھر کے پروگرام بہت اچھے رہے ہیں اور اس نے کچھ بہترین کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔ اب ٹی پی ایل اور جی ایس ٹی اے کے پیچھے والی ٹیم نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مسابقتی لیکن صحت مند ماحول پیدا کرنے میں آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ ٹی پی ایل اور جی ایس ٹی اے کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقد کیے جانے والے ٹورنامنٹ سے ضلعی درجہ بندی میں نوجوان کھلاڑیوں کو بھی فائدہ پہنچے گا اور بالآخر آر ٹی جی اسکالرشپ کا باعث بنے گا۔ یہ ٹورنامنٹ گجرات کے تمام شہروں میں منعقد ہوں گے اور ان شہروں میں سے ہر ایک کے ٹاپ کھلاڑی احمد آباد میں منعقد ہونے والے ماسٹرز ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے۔

گلوکارہ سونیدھی چوہان پر لائیو کنسرٹ میں حملہ

اتراکھنڈ: بھارت کی معروف گلوکارہ سنیدھی چوہان پر لائیو کنسرٹ کے دوران بوتل سے حملہ کیا گیا جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق حال ہی میں ریاست اتراکھنڈ کے دارالحکومت دہرادون کی یونیورسٹی میں سنیدھی چوہان کے میوزک کنسرٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں گلوکارہ کے مداحوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی تھی۔ سنیدھی چوہان پُرجوش انداز میں اسٹیج پر پرفارم کر رہی تھیں کہ اچانک سامعین کی

جانب سے گلوکارہ پر کسی نے پانی کی بوتل پھینکی، بوتل کے حملے سے وہ تھوڑا گھبرا گئی تھیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سنیدھی چوہان نے کچھ دیر تک بوتل کو دیکھا، پھر گلوکارہ نے اپنے اردگرد دیکھا اور کہا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ بوتلیں پھینکنے سے کیا ہوگا؟ سنیدھی چوہان نے کہا کہ کیا ایسا کرنے سے کنسرٹ رُک جائے گا؟ کیا آپ یہی چاہتے ہیں؟ جس پر کنسرٹ میں موجود مداحوں نے ایک آواز میں کہا 'نہیں'۔ مداحوں کا جواب سُن کر سنیدھی چوہان مسکرائیں اور پھر انہوں نے دوبارہ سے اپنی پرفارمنس کا آغاز کیا۔ وائرل ویڈیو پر تبصرے کرتے ہوئے مداحوں نے کہا کہ سنیدھی چوہان اس گھٹیا حرکت پر کنسرٹ چھوڑ کر بھی جا سکتی تھیں لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا کیونکہ وہ لیجنڈ ہیں جبکہ لوگ آج کل بے شرم ہو گئے ہیں۔

کیا والد شترو گھن سنہا کی طرح سیاست میں اتریں گی اداکارہ سوناکشی سنہا؟ دیا یہ جواب، بتایا پورا پلان

حال ہی میں راج شمانی سے بات چیت کے دوران جب سوناکشی سنہا سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سیاست میں آنا پسند کریں گی تو اداکارہ نے طنزیہ انداز میں کہا کہ 'نہیں، پھر وہاں بھی تم نیپوٹزم کرو گے۔'

ممبئی: بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہا ان دنوں اپنی حالیہ ریلیز سنجے لیلا بھنسالی کی ویب سیریز 'ہیرا منڈی: دی ڈائمنڈ بازار' کی وجہ سے خبروں میں ہیں۔ لوگ اس سیریز کو بے حد پسند کر رہے ہیں اور اداکارہ کی اداکاری کی سراہنا کر رہے ہیں۔ سوناکشی اس سیریز میں فریدن کا کردار ادا کرتی نظر آ رہی ہیں اور ان کے ایکسپریشنز ناظرین کو کافی متاثر کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ سوناکشی نے الگ الگ کرداروں کے ساتھ ایک اداکارہ کے طور پر انڈسٹری میں اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ ادھر جب ان سے سیاست کو لے کر پوچھا گیا تو انہوں نے سیاست پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سوناکشی سنہا کے والد اداکار شترو گھن سنہا بالی ووڈ کے مشہور اداکار ہیں جو ایک سیاست دان بھی ہیں۔ ایسے میں کیا ہیرا منڈی اداکارہ بھی سیاستدان بننے کی خواہش رکھتی ہیں؟ یہ پوچھنے پر سوناکشی نے کھل کر بات کی اور یہ بھی بتایا کہ وہ سیاست میں آئیں گی یا نہیں۔ حالیہ برسوں میں، اداکارہ نے کئی کردار ادا کیے ہیں جن کے ذریعے انہوں نے خود کو ایک ہونہار اداکارہ کے طور پر قائم کیا ہے۔ حال ہی میں راج شمانی سے بات چیت کے دوران جب سوناکشی سنہا سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سیاست میں آنا پسند کریں گی تو اداکارہ نے طنزیہ انداز میں کہا کہ 'نہیں، پھر وہاں بھی تم نیپوٹزم کرو گے۔' اداکارہ کا مزید کہنا تھا کہ اپنے والد کے برعکس، جنہیں وہ لوگوں کے درمیان رہنے والا شخص بتاتی ہیں، جبکہ وہ خود کو پرائیویٹ پرسن مانتی ہیں۔ وہ مزید تسلیم کرتی ہیں کہ ان میں سیاست دان کے لیے ضروری خصوصیات کی کمی ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ لوگوں کو اپیل کرنے کے لیے کسی کو بہت قابل رسا اور شفاف ہونا چاہیے۔ سوناکشی نے کہا کہ 'کبھی لفظوں کو چھوڑ کر مجھے نہیں لگتا کہ میں یہ کروں گی کیونکہ میں نے اپنے والد کو ایسا کرتے دیکھا ہے، مجھے نہیں لگتا کہ مجھ میں اس کی صلاحیت ہے۔ میرے والد ایک ایسے شخص ہیں جو بہت سے لوگوں کے درمیان رہتے ہیں۔ میں بہت پرائیویٹ پرسن ہوں اور سیاست میں آنے کے لیے آپ کو عوام کا شخص بننا ہوگا۔ سوناکشی سنہا نے سیاست دان بننے کے لیے 'بنیادی' اور 'پہلا قدم' کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہت کم قریبی لوگوں کے لیے مکمل طور پر کھلی ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سیاست دان بننے کے لیے لوگوں کے مسائل کو 'اپیل' کرنا پڑتا ہے، انھیں 'سمجھنا' پڑتا ہے اور انھیں اپنے مسائل کے طور پر لینا پڑتا ہے۔

Printer Publisher & Editor KALPNA SINHA Place of Publication :72 A/I, TOPSIA ROAD, KOLKATA-700039, SOUTH 24PARGANAS, WEST BENGAL ,Place of Printing :ROZANA HIND PRINTING PRESSE/12, WEST CHOWBAGHA (TILJALA), KOLKATA-700100,WEST BENGAL